انتساب

اعلیٰ حضرت امام اہلِ سنّت مجدد اعظم کشتۂ عشق رسالت شیخ الاسلام والمسلمین پاسبانِ ناموسِ رسالت امام الشاہ **محمد احمد رضا خان حنفی بریلوی** رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نام جنہوں نے تمام بد مذہبوں کے خلاف جہاد فرما کر اہل اسلام کے ایمان کی حفاظت فرمائی اور آفتابِ علم وحکمت منبعِ رُشد و ہدایت محدثِ اعظم پاکستان حضرت مولانا ابوالفضل **محمد سردار احمد** صاحب قدس سرہٗ العزیز کے نام جنہوں نے خطۂ پنجاب میں عشق رسول کی دولت کو عام کیا۔ نائب محدث اعظم پاکستان پاسبانِ مسلکِ رضا حامی سنت ماحی بدعت حضرت مولانا ابو محمد **محمد عبدالرشید قادری رضوی** علیہ الرحمۃ کے نام جنہوں نے بدمذہبوں کے ردّ کرنے میں فقیر کو خوب دعاؤں سے نوازا۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

خادمِ اہلسنّت

محمد کاشف اقبال مدنی قادری رضوی

پیشِ لفظ

الحمد للہ ربّ العالمین و الصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الکریم

اما بعد! چودھویں صدی کے مجدّد، امامِ عشق ومحبت، اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت مولانا الشاہ احمد رضا خاں صاحب محدّث بریلوی علیہ الرحمۃ کی ذات بے شمار خوبیوں کی مالک ہے، آپ نے ہر میدان میں فتوحات کے جھنڈے گاڑے۔ یہی وجہ تھی کہ آپ علیہ الرحمۃ کی ذات سے اغیار بھی متاثر تھے جس کی بنا پر وہ آپ کی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکے۔

ایک مرتبہ مجھے کسی ساتھی نے بتایا کہ حیدرآباد شہر میں ایک بزرگ مفتی سید محمد علی رضوی صاحب مدظلہ العالی جلوہ افروز ہیں جن کو اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا ہے، لہٰذا فقیر دل میں یہ آرزو لئے کہ اعلیٰ حضرت کا دیدار تو نہ کیا مگر جس نے اعلیٰ حضرت کو دیکھا ہے ان کی آنکھوں کا ہی دیدار ہوجائے، فقیر حیدرآباد اُن کی خدمت میں حاضر ہوا۔

فقیر نے مفتی سید محمد علی رضوی صاحب سے عرض کی جس وقت اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کا وصال ہوا اس وقت کی کوئی یادگار بات ارشاد فرمائیں، آپ نے فرمایا جس وقت اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کا وصال ہوا اس وقت میں لاہور میں تھا عین اس وقت دیوبندی اکابر مولوی اشرف علی تھانوی کسی جلسے سے خطاب کر رہا تھا، اس وقت مولوی اشرف علی تھانوی کو یہ اطلاع دی گئی کہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ بریلی شریف میں وصال فرماگئے ہیں تو اس وقت اُس نے اپنی تقریر روک کر سامعین سے کہا کہ **اے لوگو! آج سے عاشقِ رسول چلا گیا** ...... جسے اُس وقت کے تمام اخبارات نے شائع کیا، یہ میری زندگی کی یادگار بات ہے جسے میں آج تک نہیں بھلا پایا۔

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ ساری زندگی دشمنانِ اسلام کیلئے شمشیر بے نیام بن کر رہے مگر اس کے باوجود باطل نظریات رکھنے والی کئی جماعتوں کے اکابرین نے اعلیٰ حضرت کے متعلق تعریفی کلمات تحریر کئے، فقیر یہ سمجھتا ہے کہ یہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کی کرامت ہے کہ آپ کی قابلیت کو دیکھ کر مخالفین بھی تعریف لکھنے پر مجبور ہوگئے، زیرِ نظر کتاب بھی اسی عنوان پر ہے، جس میں مؤلف نے مخالفین کے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے متعلق کم و بیش ستّر تاثرات جمع کئے ہیں، جن میں دیوبندی، غیرمقلدین اور جماعتِ اسلامی (مودودی گروپ) کے قائدین، ادیب، علماء، شعراء اور ایڈیٹر حضرات نے اعلیٰ حضرت کے حوالے سے اپنے خیالات اور تاثرات پیش کئے ہیں، اس کتاب کی اشاعت کا اہتمام سلسلہ اشاعت نمبر 154 میں جمعیت اشاعت اہلسنّت نے کیا ہے۔

جمعیت اشاعت اہلسنّت گزشتہ کئی سالوں سے یہ خدمت انجام دے رہی ہے تاکہ اکابر علماء کی کتابوں کو مفت شائع کر کے عوام اہلسنّت کے گھروں تک پہنچایا جائے۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو عوام اہلسنّت کیلئے نافع بنائے اور جمعیت اشاعت اہلسنّت کو ترقیوں سے ہم کنار فرمائے۔ آمین ثم آمین

فقط والسلام

الفقیر محمد شہزاد قادری ترابی

تاثرات حضرت علامہ مولانا محمد بخش صاحب مدظلہ العالی

مفتی جامعہ رضویہ مظہر اسلام، فیصل آباد

مجاہد ملت مناظر اسلام فاضل ذیشان حضرت مولانا محمد کاشف اقبال مدنی شاہکوٹی کے متعلق جہاں تک فقیر کی معلومات کا تعلق ہے نہایت صحیح العقیدہ متصلب سنّی حنفی بریلوی ہیں۔ مرکزی دارالعلوم جامعہ رضویہ مظہر اسلام گلستان محدث اعظم پاکستان فیصل آباد کے فارغ التحصیل ہیں۔ مسلک حق اہلسنّت و جماعت کے بے باک مبلغ ہیں۔ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مجدد مائۃ حاضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نظریات کے زبردست حامی اور ان پر سختی کے ساتھ کاربند ہیں اور امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نظریات سے سرمو انحراف کرنے والوں پر سخت تنقید کرتے ہیں۔ وہابیہ دیابنہ کے سخت مخالف ہیں کئی مناظروں میں علمائے وہابیہ اور دیابنہ کو شکست فاش دے چکے ہیں۔ وہابیہ کے خلاف کئی کتابیں مثلاً (۱) مسائل قربانی اور غیر مقلدین (۲) مسائل رمضان اور بیس تراویح (۳) وہابیہ کے بطلان کا انکشاف (٤) خطرہ کی لال جھنڈی...... وغیرہ تصنیف فرما چکے ہیں۔ بلاوجہ شرعی و بلاثبوت ان کی ذات کو مشکوک جاننا امانت و دیانت کے خلاف ہے حق تو یہ ہے کہ ایسے نڈر بے باک خطیب و مبلغ کی حوصلہ افزائی ہونی چاہئے نہ کہ ان کی کردار کشی کی جائے اور ان کا حوصلہ پست کیا جائے۔ مولیٰ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یا اللہ کریم! اس فاضل نوجوان کو استقامت فی الدین عطا فرما اور مسلک حق اہلسنّت و جماعت کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے کی توفیق عطا فرما۔

الداعی فقیر ابوالصالح محمد بخش

خادم دارالافتاء جامعہ رضویہ مظہر اسلام، فیصل آباد

تقریظ

شرفِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد عبدالحکیم اشرف قادری مدظلہ العالی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامدا و مصلیا و مسلما

عزیز محترم مولانا محمد کاشف اقبال مدنی حفظہ اللہ تعالیٰ بحمدہٖ تعالیٰ و تقدس راسخ العقیدہ سنّی ہیں، پہلی ملاقات میں انہوں نے ایک مقالہ دکھایا جس کا عنوان تھا عقائد اہلِ سنت قرآن وحدیث کی روشنی میں، اسے میں نے سرسری نظر سے دیکھا تو اس میں قرآن وحدیث کے حوالے بکثرت دکھائی دیئے۔ علمائے اہلسنّت، علمائے دیوبند اور اہلحدیث کے بے شمار حوالے دکھائی دیئے، ایک طرف یہ مقالہ دیکھتا اور دوسری طرف اپنے سامنے ایک نوعمر بچے کو دیکھتا تو مجھے یقین نہ آتا کہ یہ اسی نے لکھا ہے، چند سوالوں کے بعد مجھے اطمینان ہوگیا کہ یہ مقالہ اسی ہونہار بچے نے لکھا ہے، ان کا مطالبہ تھا کہ اس پر تقریظ لکھ دیں، مجھے اتنی خوشی ہوئی کہ میں نے اسی وقت تقریظ لکھ دی، اس کے بعد بھی ان سے ملاقاتیں رہیں، انہیں ہمیشہ مسلکِ اہلِ سنت کے تحفظ کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے پایا، مخالفین کی کتابوں کا انہوں نے پوری بصیرت کیساتھ وسیع مطالعہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں سلامت رکھے۔ اہلسنّت کے بہت سے نوجوانوں کو یہ جذبہ اور سپرٹ عطا کرے۔

محمد عبدالحکیم شرف قادری

۱۸، ربیع الاوّل ۱۴۲۵ھ

تقریظ

حضرت علامه مولانا مفتی محمد جمیل رضوی صاحب

صدر مدرس جامعه انوارِ مدینه سانگله هل

بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم

الصلوٰة والسلام علیك یا سیّدی یا رسول اللّٰه وعلیٰ اٰلك واصحابك یا سیّدی یا حبیب اللّٰه

اللهم یا من لك الحمد والصلوٰه والسلام علی نبیك محمد وعلیٰ الك نبیك المکرم

وعلی اصحاب نبیك المکرم اما بعد حتی یمیز الخبیث من الطیب

مولانا کاشف اقبال مدنی قادری رضوی صاحب نے امامِ اہلسنّت مجدد دین وملت امامِ عاشقاں اعلیٰ حضرت عظیم البرکت امام شاہ محمد احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تعلب و تفحم نظریات پر مذاہب کے تاثرات اور تحسین امام اہلسنّت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پر دیانبہ ووہابیہ خبیثہ پلیدہ ملحدہ زندیقہ کے عقائدِ باطلہ اور اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے متعلق روافض وقیادنہ کے ردّ میں بدمذاہب کی تائیدار مندرج فرمائی ہیں۔ امام اہلسنّت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے متعلق نوادر روایات بدمذاہب کی تکفیر وتذلیل پر خود ان کی زبانی نقل فرمائی ہیں۔

اگر وہابیہ ودیابنہ ودیگر لوگ تعصب کی عینک اُتار کر مطالعہ کریں تو مشعل راہ ہوگی۔ مدنی قادری رضوی صاحب کا نظریہ عقیدت اہلسنّت کیلئے تحفۂ نایاب ہے۔ اللہ تعالیٰ اس تحریر سے اہلسنّت کو مستفیض ومستیز فرمائے۔

احقر العباد (ابومحمد جیلانی رضوی)
خطیب جامع مسجد مدنی فیصل آباد
وصدر مدرس جامعہ انوارِ مدینہ سانگلہ ہل
۲۳، ربیع الاوّل ۱۴۲۵ھ

تقریظ

مناظر اہلسنّت ابو الحقائق علامہ مولانا غلام مرتضیٰ ساقی مجددی

حق اور باطل ہمیشہ سے برسرِپیکار ہیں، جس دور میں بھی باطل نے اپنا سر اُٹھایا تو اہلِ حق نے اپنی ایمانی اور روحانی قوت سے اس سے پنجہ آزمائی کی اور اسے دُم دبا کر بھاگ نکلنے کیلئے مجبور کردیا۔ ہندوستان میں باطل جب وہابیت و دیوبندیت کی مکروہ شکل میں نمودار ہوا تو اس کی سرکوبی کیلئے دیگر اکابرینِ اہلسنّت کے علاوہ امام اہلسنّت، اعلیٰ حضرت عظیم البرکت الشاہ امام محمد احمد رضا خان محدث بریلوی علیہ الرحمۃ نے نمایاں کردار ادا کیا۔ آپ نے اپنے زورِ قلم سے باطل کے ایوانوں میں زلزلہ بپا کرڈالا اور منکرین کو اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے مقابلہ کی جرأت نہ ہوسکی......آپ خود فرماتے ہیں ؂

کلکِ رضا ہے خنجرِ خونخوار برق بار　　　اعداء سے کہہ دو خیر منائیں نہ شر کریں

آپ نے قلیل وقت میں ردّ وہابیت پر اس قدر خدمات دی ہیں کہ اتنی مدّت میں ایک ادارہ اور ایک تنظیم بھی سرانجام دینے سے قاصر ہیں۔ آپ کی تحریک سے ہی مسلمانانِ اہلسنّت، وہابی، دیوبندی عقائد سے باخبر ہوکر ان سے نفرت و بیزاری کا اظہار کرنے لگے۔ علماء ومشائخ اہلسنّت نے مختلف انداز میں عوام الناس کو ان کے عقائد باطلہ اور افکار فاسدہ سے متعارف کرایا اور اپنے متعلقین و منسلکین کو ان سے اعراض ولاتعلقی کا حکم فرمایا۔

دورِ حاضرہ میں ضرورت اس بات کی ہے کہ ہمارے علماء و مشائخ ان لوگوں کے خیالات فاسدہ کی تغلیط و تردید میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کریں، کیونکہ یہ اس دور کا بہت ہی خطرناک فتنہ ہے، لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ ان کے افکار ونظریات کی تردید کی جتنی زیادہ ضرورت ہے ہمارے علماء ومشائخ اتنی ہی زیادہ سستی اور عدم توجہ سے کام لے رہے ہیں۔ اس عمل میں کونسا راز پنہاں ہے اسے وہ حضرات بخوبی سمجھتے ہیں۔ بایں ہمہ دورِ حاضر میں ایسے مجاہدین اسلام بھی موجود ہیں جو سر دھڑ کی بازی لگا کر بھی حق وصداقت کے مبارک علم کو لہرانا چاہتے ہیں۔ انہی خوش نصیب افراد میں ہمارے نڈر محقق، متعدد کتب کے مصنف، مناظر اہلسنّت، فاتح دیوبندیت **حضرت مولانا محمد کاشف اقبال خان مدنی** کا بھی شمار ہوتا ہے۔ آپ نے اپنی پیش نظر کتاب **امام احمد رضا، مخالفین کی نظر میں** وقیع دلائل اور صریح حوالہ جات سے اس حقیقت کو ثابت کردکھایا ہے کہ اعلیٰ حضرت حق وصداقت اور علم وحکمت کا وہ کوہِ گراں تھے کہ جن کی تعریف میں اپنے تو ایک طرف بیگانے بھی رطب اللسان ہیں اور آپ نے جو اکابرین دیوبند کی تکفیر کی ہے وہ ریت پر اُٹھائے گئے محل کی طرح بے بنیاد نہیں ہے بلکہ یہ ایک ایسا مضبوط قلعہ ہے کہ جس کی بنیادیں کبھی لرزہ براندام نہیں ہوسکتیں اور اس کا اعتراف دیوبندی علماء کو بھی تھا۔

بارگاہِ ربّ العزت میں دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ حضرت مصنف کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اس تصنیف کو اہل حق کیلئے باعث تقویت اور اہل باطل کیلئے بذریعہ ہدایت بنائے۔ آمین

العبدالفقیر ابوالحقائق
غلام مرتضیٰ ساقی مجددی
۱۰ مئی ۲۰۰۴ء

نحمدہ و نصلی و نسلم علیٰ رسولہ الکریم

امابعد! امامِ اہل سنت مجدد دین وملت کشتۂ عشقِ رسالت شیخ الاسلام والمسلمین امام عاشقان حضرت امام محمد احمد رضا خان محدث بریلوی علیہ الرحمۃ علم و دانش کے سمندر تھے۔ ان کے علم کی ایک جھلک دیکھ کر علمائے عرب وعجم حیران رہ گئے۔ محدث بریلوی علیہ الرحمۃ نے تقریباً تمام علوم وفنون پر اپنی تصانیف یادگار چھوڑی ہیں۔

وہ جامع علوم وفنون شخصیت کے مالک تھے۔ محدث بریلوی ایک عقبری شخصیت تھے۔ آپ نے پوری شدت وقوت کے ساتھ بدعات کارڈ کیا اوراحیاء سنّت کا اہم فریضہ ادا کیا۔ علماء عرب وعجم نے آپ کو چودھویں صدی کا مجدد قرار دیا۔

محبت وعشق رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم محدث بریلوی علیہ الرحمۃ کا طرۂ امتیاز تھا یہی ان کی زندگی تھی اور یہی ان کی پہچان۔ وہ خود فرماتے ہیں کہ میرے دل کے دوٹکڑے کئے جائیں تو ایک پر لا الہ الا اللہ اور دوسرے پر محمد رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) لکھا ہوگا، آپ کا لکھا ہوا سلام مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام پوری دنیا میں پڑھا جاتا ہے۔

آپ کی کتب کی ایک ایک سطر میں عشقِ رسول کی جھلک نمایاں نظر آتی ہے۔ آپ کے عشقِ رسول کا اپنے ہی نہیں بیگانے بھی موافق ہی نہیں مخالف بھی دل وجان سے اقرار کرتے ہیں۔ آپ نے رسولِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بےادب گستاخ فرقوں کا پوری قوت سے قلع قمع کرنے کیلئے جہاد فرمایا۔ دیوبندی کوثر نیازی مولوی کے بقول بھی، جسے لوگ امام احمد رضا بریلوی کا تشدد کہتے ہیں وہ بارگاہِ رسالت میں انکے ادب واحتیاط کی روش کا نتیجہ ہے۔ آپ کو ہرفن میں کامل دسترس حاصل تھی بلکہ بعض علوم میں آپ کی مہارت حدِ ایجاد تک پہنچی ہوئی تھی۔

آپ کے رسالہ مبارک الروض البھیج فی آداب التخریج کے متعلق لکھتے ہیں کہ

اگر پیش ازیں کتابے دریں فن نیافتہ شود پس مصنف راموجد تصنیف ہذا می تواں گفت (تذکرہ علمائے ہند فارسی، ص۱۷)

ترجمہ: اگر (فن تخریج حدیث میں) اورکوئی کتاب نہ ہو، تو مصنف کو اس تصنیف کا موجد کہا جاسکتا ہے۔

علم توقیت میں اس قدر کمال حاصل تھا کہ دن کو سورج اور رات کو ستارے دیکھ کر گھڑی ملالیا کرتے تھے وقت بالکل صحیح ہوتا اور ایک منٹ کا بھی فرق نہ ہوتا۔

علم ریاضی میں بھی آپ کو حد سے زیادہ اعلیٰ درجہ کی مہارت حاصل تھی کہ علی گڑھ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ریاضی کے ماہر ڈاکٹر سر ضیاءالدین آپ کی ریاضی میں مہارت کی ایک جھلک دیکھ کر انگشت بدندان رہ گئے۔

علم جفر میں بھی محدث بریلوی علیہ الرحمۃ یگانۂ روزگار تھے۔ الغرض اعلیٰ حضرت محدثِ بریلوی تمام علوم وفنون پر کامل دسترس رکھتے تھے یہی وجہ ہے کہ آپ دینی اور ہرقسم کے علوم وفنون کے ماہر تھے۔

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی پاک و ہند کے نابغۂ روزگار فقیہہ، محدث، مفسر اور جامع علوم وفنون تھے، مگر افسوس کیساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ حضور سیّدنا مجددِ اعظم محدث بریلوی جتنی عظیم المرتبت شخصیت تھے آپ اتنے ہی زیادہ مظلوم ہیں اور اس ظلم میں حامی ومخالف سبھی شامل ہیں جو آپ سے محبت کا دعویٰ کرتے ہیں مگر انہوں نے آپکی شخصیت کو عوام کے سامنے اجاگر نہیں کیا۔ آپ کی عظمت پر بہت معمولی کام کیا، بلکہ کئی مکار لوگوں نے آپ کا نام لے کر آپ کو ناحق بدنام کیا۔ جتنا اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی نے گمراہی اور بدعات کا قلع قمع کیا، اتنا ہی بدعات کو رواج دے کر حضور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کو بدنام کیا جارہا ہے۔

دوسری طرف آپ کے مخالفین نے اس علمی شخصیت کو مسخ کرنے کی کوشش کی۔ آپ پر بے بنیاد الزامات کے انبار لگا دیئے گویا اعلیٰ حضرت عظیم البرکت امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کی عظیم عبقری شخصیت اپنوں کی سردمہری اور مخالفین کے حسد اور بغض و عداوت کا شکار ہوکر رہ گئی اور یہی ایک بہت بڑا المیہ ہے مگر یہ تو واضح ہے کہ حقیقت کو بدلا نہیں جاسکتا۔

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے علمی رعب و دبدبہ کا یہ حال تھا کہ آپ کے کسی مخالف کو آپ سے مناظرے کی جرأت نہ ہوسکی۔ جوں جوں تحقیق ہوئی، اعلیٰ حضرت محدث بریلوی کی شخصیت اپنی اصلی حالت میں نمایاں ہوئی اور انکے علم وفضل کا چرچا ازسرنو شروع ہوگیا اور صرف اپنے ہی نہیں بیگانے بھی حقیقت کو تسلیم کرنے پر مجبور ہوگئے۔ آج بھی لوگ آپکے متعلق عوام کو غلط تاثر دیتے ہیں۔

ہم دیوبندی وہابی مذہب کے اکابرین کے تاثرات اس رسالے میں جمع کررہے ہیں تاکہ عوام کو معلوم ہوجائے کہ دیوبندی وہابی جو محدث بریلوی کے متعلق ہرزہ سرائی کرتے ہیں غلط ہے۔ مطالعہ بریلویت وغیرہ کتابیں لکھ کر طوفان بدتمیزی برپا کرنے والے لوگ صرف بہتان تراشی اور بے بنیاد الزامات لگاتے ہیں۔ حقیقت سے ان کا کچھ تعلق نہیں۔ ان لوگوں کو کم ازکم اپنے ان اکابرین کے ان اقوال کو پیشِ نظر رکھنا چاہئے۔ مولیٰ تعالیٰ حضور سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وسیلہ جلیلہ سے مذہب حق اہلسنّت و جماعت (بریلوی) پر استقامت اسی پر زندگی اور اسی پر موت عطا فرمائے۔ آمین

بانی دیوبندی مذہب محمد قاسم نانوتوی

۱ ...... دیوبندی حکیم الامت اشرف علی تھانوی بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مولانا محمد قاسم صاحب (نانوتوی) دہلی تشریف رکھتے تھے اوران کے ساتھ مولانا احمد حسن امروہوی اورامیر شاہ خان صاحب بھی تھی۔ شب کو جب سونے کیلئے لیٹے توان دونوں نے اپنی چارپائی ذرا الگ کو بچھالی اور باتیں کرنے لگے۔ امیر شاہ خان صاحب نے مولوی صاحب سے کہا کہ صبح کی نماز ایک برج والی مسجد میں چل کر پڑھیں گے، سنا ہے کہ وہاں کے امام قرآن شریف بہت اچھا پڑھتے ہیں۔ مولوی صاحب نے کہا کہ ارے پٹھان جاہل (آپ میں بے تکلفی بہت تھی) ہم اس کے پیچھے نماز پڑھیں گے وہ تو ہمارے مولانا (نانوتوی) کی تکفیر کرتا ہے۔ مولانا (نانوتوی) نے سن لیااورزور سے فرمایا، احمد حسین میں تو سمجھا تھا تو لکھ پڑھ گیا ہے مگر جاہل ہی رہا، پھر دوسروں کو جاہل کہتا ہے ارے کیا قاسم کی تکفیر سے وہ قابل امامت نہیں رہا، میں تو اس سے اُس کی دین داری کا معتقد ہوگیا۔ اس نے میری کوئی ایسی ہی بات سنی ہوگی جس کی وجہ سے میری تکفیر واجب تھی۔ گو روایت غلط پہنچی ہو، تو یہ راوی پر الزام ہے۔ تو اس کا سبب دین ہی ہے اب میں خود اسکے پیچھے نماز پڑھوں گا۔ غرضیکہ صبح کی نماز مولانا (نانوتوی) نے اس کے پیچھے پڑھی۔ (افاضات الیومیہ ج۴، ص۳۹۴ طبع ملتان)

نانوتوی صاحب کے نزدیک جاہل تو وہی ہے جو نانوتوی کی تکفیر کرنے والے کو برا کہتا ہے۔ تو بتایئے کہ سیّدی اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ پر کیا وجہ اعتراض ہے؟

۲ ..... تحذیر الناس پر جب مولانا (نانوتوی) پر فتوے لگے، تو جواب نہیں دیا، یہ فرمایا کہ کافر سے مسلمان ہونے کا طریقہ بڑوں سے یہ سنا ہے کہ کلمہ پڑھنے سے مسلمان ہو جاتا ہے تو میں کلمہ پڑھتا ہوں۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ (افاضات الیومیہ ج۴، ص۳۹۵ طبع ملتان)

الفضل ما شهدت به الاعداء

اب آپ ہی بتایئے کہ حضور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ نے جو حکمِ شرعی واضع کیا۔ اس میں آپ کا کیا قصور ہے؟ ضمناً آپ کو یہ بھی عرض کروں کہ بانی دیوبند قاسم نانوتوی کی وجہ تکفیر کیا ہے۔ اسلئے کہ دیوبندی حضور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کو نعوذ باللہ مکفر المسلمین کہتے پھرتے ہیں۔ حالانکہ دیوبندی مذہب کی بنیاد کتب تقویۃ الایمان، فتاویٰ رشیدیہ، بہشتی زیور وغیرہ سے واقف حضرات بخوبی جانتے ہیں کہ مکفر المسلمین اعلیٰ حضرت محدث بریلوی علیہ الرحمۃ نہیں بلکہ یہی دیوبندی اکابر ہیں۔ ان کے شرک وکفر کے فتوؤں سے کوئی بھی محفوظ نہیں، نہ ہی انبیاء واولیاء اور نہ ہی کوئی اور ...... تو لیجیے سنئے کہ نانوتوی صاحب کی وجہ تکفیر کیا ہے اور وہ وجہ یہ ہے کہ بانی دیوبند قاسم نانوتوی نے اہل اسلام کے اجتماعی عقیدہ ختم نبوت کا انکار کیا ہے اور خاتم النبیین کے معنی میں تحریف کی ہے۔ نانوتوی کی چندایک عبارات ہدیہ قارئین کی جاتی ہیں۔

بانی دیوبند قاسم نانوتوی لکھتے ہیں:۔ سوعوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلعم کا خاتمہ ہونا بایں معنی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیاء سابق کے زمانہ کے بعد اور آپ سب میں آخری نبی ہیں۔ مگر اہلِ فہم پر روشن ہوگا کہ تقدم یا تأخر زمانہ میں بالذات کچھ فضیلت نہیں، پھر مقام مدح میں ولکن رسول اللہ و خاتم النبیین فرمانا اس صورت میں کیوں کر صحیح ہوسکتا ہے۔ (تحذیر الناس، ص۳ طبع دیوبند)

اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔ (تحذیر الناس، ص۲۸ طبع دیوبند)

آپ موصوف بوصف نبوت بالذات ہیں اور سوا آپ کے اور نبی موصوف بوصف نبوت بالعرض۔ (تحذیر الناس، ص۴ طبع دیوبند)

تمام اہل اسلام خاتم النبیین کا معنی آخری نبی کرتے ہیں اور کرتے رہے مگر نانوتوی نے اسے جاہل عوام کا خیال بتایا۔ یہ تحریف فی القرآن ہے۔ پھر حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد آخری نبی پیدا ہونے کو خاتمیت محمدی، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آخری نبی ہونے میں کوئی فرق نہ پڑنا بتایا جو کہ ختم نبوت کا انکار ہے۔ واضح طور پر خاتم النبیین کا ایسا معنی تجویز کیا گیا جس سے مرزا غلام احمد قادیانی کے دعویٰ نبوت کا رستہ ہموار ہو گیا اور مرزائی اپنی حمایت میں آج بھی تحذیر الناس پیش کرتے ہیں تو دیوبندی اپنا سا منہ لے کر رہ جاتے ہیں۔ قادیانیوں نے اس پر مستقل رسالہ بھی لکھ کر شائع کیا ہے۔ **افادات قاسمیہ** نبوت کی تقسیم بالذات بالعرض نانوتوی کی ایجاد ہے۔

تحذیر الناس کی تمام کفریہ عبارات کی تردید مدلل و مفصل کیلئے غزالیٔ زماں حضرت مولانا احمد سعید کاظمی علیہ الرحمۃ کی کتاب **التبشیر برد التحذیر** شیخ القرآن مولانا غلام علی اوکاڑوی علیہ الرحمۃ کی کتاب **التنویر** اور ماہنامہ کنز الایمان کا ختم نبوت نمبر اور راقم الحروف فقیر کی کتاب **عبارات تحذیر الناس پر ایک نظر** اور **مسئلہ تکفیر** میں ملاحظہ کیجئے اختصار مانع ہے صرف ایک حوالہ دیوبندی مذہب کا ہی حاضر خدمت ہے۔ دیوبندی حکیم الامت اشرف علی تھانوی لکھتے ہیں:۔ جب مولانا محمد قاسم صاحب نے کتاب تحذیر الناس لکھی تو سب نے مولانا محمد قاسم صاحب کی مخالفت کی بجز مولانا عبدالحیؒ صاحب نے۔ (قصص الاکابر، ص۱۵۹ طبع جامعہ اشرفیہ لاہور)

جس وقت مولانا نے تحذیر الناس لکھی ہے کسی نے ہندوستان بھر میں مولانا کے ساتھ موافقت نہیں کی بجز مولانا عبدالحیؒ صاحب کے۔ (افاضات الیومیہ، ج۵ ص۲۹۶ طبع ملتان)

دیوبندی حکیم الامت اشرف علی تھانوی

۱ ...... دیوبندی خواجہ عزیز الحسن مجذوب لکھتے ہیں:۔ مولوی احمد رضا خان صاحب بریلوی کی بھی جن کی سخت ترین مخالفت اہل حق سے عموماً اور حضرت والا (تھانوی اشرف علی) سے خصوصاً شہرہ آفاق ہے ان کے بھی برا بھلا کہنے والوں کے جواب میں دیر دیر تک حمایت فرمایا کرتے ہیں اور شد و مد کے ساتھ ردّ فرمایا کرتے ہیں کہ ممکن ہے کہ ان کی مخالفت کا سبب واقعی حبِ رسول ہی ہو اور وہ غلط فہمی سے ہم لوگوں کو نعوذ باللہ حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی شان میں گستاخ ہی سمجھتے ہوں۔ (اشرف السوانح، ج۱، ص۱۳۲، طبع ملتان۔ اُسوۂ اکابر، ص۱۴ طبع لاہور)

۲ ...... دیوبندی حکیم الامت اشرف علی تھانوی کے خلیفہ مفتی محمد حسن بیان کرتے ہیں:۔ حضرت تھانوی نے فرمایا، اگر مجھے مولوی احمد رضا صاحب بریلوی کے پیچھے نماز پڑھنے کا موقعہ ملتا، تو میں پڑھ لیتا۔ (حیات امداد، ص۳۸ طبع کراچی۔ انوار قاسمی، ص۳۸۹) (اسوۂ اکابر، ص۱۵ طبع لاہور ہفت روزہ چٹان لاہور۔ ۱۰، فروری ۱۹۶۲ء)

۳ ...... دیوبندی حکیم الامت اشرف علی تھانوی فرماتے ہیں:۔ میں علماء کے وجود کو دین کی بقاء کیلئے اس درجہ ضروری سمجھتا ہوں کہ اگر سارے علماء ایسے مسلک کے بھی ہو جائیں جو مجھ کو کافر کہتے ہیں (یعنی بریلوی صاحبان) تو میں پھر بھی ان کی بقاء کیلئے دعائیں مانگتا رہوں کیوں کہ گو وہ بعض مسائل میں غلو کریں اور مجھ کو برا کہیں، لیکن وہ تعلیم تو قرآن و حدیث ہی کی کرتے ہیں۔ ان کی وجہ سے دین تو قائم ہے۔ (اشرف السوانح، ج۱، ص۱۹۲۔ حیات امداد، ص۳۸۔ اسوۂ اکابر، ص۱۵)

٤ ...... مزید فرماتے ہیں:۔ وہ (بریلوی) نماز پڑھاتے ہیں ہم پڑھ لیتے ہیں، ہم پڑھاتے ہیں وہ نہیں پڑھتے تو ان کو آمادہ کرو۔ (افاضات الیومیہ، ج۷، ص۵٦ طبع ملتان)

۵ ...... وہ ہم کو کافر کہتا ہے ہم اس کو کافر نہیں کہتے۔ (افاضات الیومیہ، ج۷، ص۲٦)

٦ ...... ایک صاحب نے حضرت (تھانوی) کی خدمت میں ایک مولوی صاحب کا ذکر کیا کہ انہوں نے تو جناب کی ہمیشہ بڑی مخالفت کی، تو بجائے ان کی شکایت کے یہ فرمایا کہ میں تو اب بھی کہتا ہوں کہ شاید ان کی مخالفت کا منشا حبِ رسول ہو۔ (افاضات الیومیہ، ج۱۰، ص۲۴۵)

۷ ...... تھانوی صاحب مزید فرماتے ہیں:۔ احمد رضا (بریلوی) کے جواب میں کبھی (میں نے) ایک سطر بھی نہیں لکھی۔ کافر خبیث معلون سب کچھ سنتا رہا۔ (حکیم الامت، ص۱۸۸۔ طبع لاہور)

۸ ...... ایک معروف و مشہور اہل بدعت عالم (احمد رضا بریلوی) جو اکابر دیوبند کی تکفیر کرتے تھے اور ان کے خلاف بہت سے رسائل میں نہایت سخت الفاظ استعمال کرتے تھے۔ ان کا ذکر آ گیا تو فرمایا میں سچ عرض کرتا ہوں کہ مجھے ان کے متعلق تعذیب ہونے کا گمان نہیں کیونکہ ان کی نیت ان سب چیزوں سے ممکن ہے کہ تعظیمِ رسول ہی کی ہو۔ (مجالس حکیم الامت، ص۱۲۵ طبع کراچی)

۹......ایک شخص نے پوچھا کہ ہم بریلی والوں کے پیچھے نماز پڑھیں تو نماز ہوجائے گی یا نہیں؟ فرمایا، حضرت حکیم الامت (تھانوی) نے ہاں (ہوجائے گی) ہم ان کو کافر نہیں کہتے اگرچہ وہ ہمیں کہتے ہیں۔ (قصص الاکابر، ص۲۵۲ طبع لاہور)

۱۰......حضرت مولانا احمد رضا خان مرحوم ومغفور کے وصال کی اطلاع حضرت تھانوی کو ملی، تو حضرت نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھ کر فرمایا، فاضلِ بریلوی نے ہمارے بعض بزرگوں یا ناچیز کے بارے جو فتوے دیئے ہیں وہ حبِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جذبے سے مغلوب و محجوب ہوکر دیئے ہیں۔ اس لئے اِن شاء اللہ تعالیٰ عند اللہ معذور اور مرحوم ومغفور ہوں گے۔ میں اختلاف کی وجہ سے خوانخواستہ ان کے متعلق تعذیب کی بدگمانی نہیں کرتا۔ (امسلک اعتدال، ص۸۷ طبع کراچی)

۱۱...... دیوبندی عالم کوثر نیازی لکھتے ہیں:۔ مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد شفیع دیوبندی سے میں نے سنا، فرمایا: جب حضرت مولانا احمد رضا خان صاحب علیہ الرحمۃ کی وفات ہوئی تو حضرت مولانا اشرف علی تھانوی کو کسی نے آکر اطلاع کی، مولانا تھانوی نے بے اختیار دعا کیلئے ہاتھ اٹھادیئے جب وہ دعا کرچکے، تو حاضرین مجلس میں سے کسی نے پوچھا وہ تو عمر بھر آپ کو کافر کہتے رہے اور آپ ان کیلئے دعائے مغفرت کررہے ہیں۔ فرمایا اور یہی بات سمجھنے کی ہے مولانا احمد رضا خان نے ہم پر کفر کے فتوے اس لئے لگائے کہ انہیں یقین تھا کہ ہم نے توہین رسول کی ہے اگر وہ یہ یقین رکھتے ہوئے بھی ہم پر کفر کا فتویٰ نہ لگاتے تو خود کافر ہوجاتے۔ (اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی ایک ہمہ جہت شخصیت، ص۷ طبع نارووال) ...... (روزنامہ جنگ لاہور ۱۳ اکتوبر ۱۹۹۰ء) ...... (روزنامہ جنگ راولپنڈی ۱۰ نومبر ۱۹۸۱ء)

۱۲......مولانا اشرف علی تھانوی کا قول ہے کہ کسی بریلوی کو کافر نہ کہو اور نہ آپ نے کسی بریلوی کو کافر کہا۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت تھانوی ایک بڑے جلسے میں خطاب فرما رہے تھے کہ اطلاع ملی، مولوی احمد رضا بریلوی انتقال کرگئے ہیں۔ آپ نے تقریر کو ختم کردیا اور اسی وقت خود اور اہل جلسہ نے آپکے ساتھ مولوی احمد رضا کیلئے دعائے مغفرت فرمائی۔ (ہفت روزہ چٹان لاہور ۱۵ دسمبر ۱۹۶۲ء)

۱۳......مولانا احمد رضا خان بریلوی زندگی بھر انہیں (اشرف علی تھانوی) کو کافر کہتے رہے۔ لیکن مولانا تھانوی فرمایا کرتے تھے کہ میرے دل میں احمد رضا کیلئے بے حد احترام ہے۔ وہ ہمیں کافر کہتا ہے لیکن عشقِ رسول کی بناء پر کہتا ہے کسی اور غرض سے تو نہیں کہتا۔ (ہفت روزہ چٹان لاہور ۲۳ اپریل ۱۹۶۲ء)

آج کل دیوبندی مذہب کے لوگ اہل سنت کو بدعتی کہتے ہیں، اس کے متعلق بھی اپنے تھانوی صاحب کا فیصلہ سن لیں۔
تھانوی صاحب فرماتے ہیں:۔ یہ کیا ضروری ہے کہ جو آپ کے فتوے میں بدعت ہے وہ عنداللہ بھی بدعت ہو یہ تو علمی حدود کے اعتبار سے ہے۔ باقی عشاق کی تو شان ہی جدا ہوتی ہے ان کے اوپر اعتراض ہو ہی نہیں سکتا۔ ایسے بدعتیوں کو آپ دیکھیں گے کہ وہ جنت میں پہلے داخل کیے جائیں گے اور لوگ پیچھے جائیں گے۔ (افاضات الیومیہ، ج۱، ص۳۰۲)
بدعتی بےادب نہیں ہوتے ان کو بزرگوں سے تعلق ہے۔ (افاضات الیومیہ، ج۶، ص۸۳)
معلوم ہوا کہ اعلیٰ حضرت محدث بریلوی علیہ الرحمۃ کا عشقِ رسول حکیمِ دیوبند تھانوی کو بھی تسلیم ہے۔

الفضل ما شهدت به الاعداء

ضمناً اشرف علی تھانوی کی وجہ تکفیر بیان کرنا بھی ضروری ہے۔ 1901ء میں تھانوی کی کتاب **حفظ الایمان** شائع ہوئی جس میں مذکور تھانوی نے رسول کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پاگلوں گدھوں جانوروں جیسا علم غیب حاصل ہے نعوذ باللہ اصل عبارت یہ ہے۔
آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب، اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی ہی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی (بچہ) و مجنون (پاگل) بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کیلئے بھی حاصل ہے۔ (حفظ الایمان، ص۸ طبع دیوبند)
تھانوی صاحب سے اس عبارت پر توبہ کا مطالبہ کیا جاتا رہا مگر تھانوی صاحب اپنی اس عبارت پر اڑے رہے۔ اعلیٰ حضرت محدث بریلوی نے خطوط لکھے، کتابیں شائع کیں، مناظرے کے چیلنج کئے، مگر تھانوی صاحب ٹس سے مس نہ ہوئے بلکہ تھانوی کی زندگی میں اس کے وکیل منظور احمد نعمانی دیوبندی کے ساتھ آفتاب علم وحکمت منبع رشد و ہدایت محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا علامہ محمد سردار احمد صاحب علیہ الرحمۃ کا اسی عبارت کے کفریہ ہونے کے دلائل پر مناظرہ ہوا۔ دیوبندیوں کو عبرتناک شکست ہوئی، مناظرہ بریلی کے نام سے روئیداد دستیاب ہے۔
حضرت محدث اعظم پاکستان علیہ الرحمۃ کے علمی رعب و دبدبہ کی وجہ سے دیوبندی منظور نعمانی نے مناظروں سے توبہ کر لی۔ جس کا ثبوت موجود ہے اس عبارت کے کفریہ ہونے کے دلائل ہماری کتاب **آخری فیصلہ** میں ملاحظہ کیجئے، صرف ایک حوالہ حاضر خدمت ہے۔
تھانوی صاحب کے مریدین بھی یہ تسلیم کرتے ہیں اور تھانوی کو ایک خط میں لکھتے ہیں:۔ الفاظ جس میں مماثلت علمیت غیبیہ محمدیہ کو علوم مجانین و بہائم سے تشبیہ دی گئی ہے جو بادی النظر میں سخت سوء ادبی ہے۔ کیوں ایسی عبارت سے رجوع نہ کرلیا جائے جس میں مخلصین حامئین جناب والا (تھانوی) کو حق بجانب جواب دہی میں سخت دشواری ہوتی ہے۔ وہ عبارات آسمانی والہامی عبارت نہیں کہ جس کی مصدرہ صورت اور ہیت عبارت کا بحالہ و یا بالفاظہ باقی رکھنا ضروری ہے۔ (تغییر العنوان ملحقہ حفظ الایمان، ص۲۹ طبع شاہکوٹ)

رشید احمد گنگوهی دیوبندی، محمود الحسن دیوبندی، خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی

دیوبندی قطب رشید احمد گنگوہی نے کئی مسائل میں اعلیٰ حضرت بریلوی علیہ الرحمۃ کے فتاویٰ بعینہٖ درج کیے ہیں اور آپ کے کئی فتاویٰ کی تصدیق کی ہے۔ ملاحظہ ہو فتاویٰ رشیدیہ، ص ۲۴۵ طبع کراچی۔

کتاب القول البدیع واشتراط المصر للتجمیع کے صفحہ ۲۴ پر حضور سیّدی اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کا فتویٰ تفصیلی درج ہے اس کی بھی رشید احمد گنگوہی اور دیوبندی مولوی محمود الحسن نے تصدیق کی ہے۔ (ماخوذ اتحاد امت، ص ۱۴۱ طبع راولپنڈی)

لگے ہاتھوں گنگوہی صاحب کیساتھ دیوبندی محدث خلیل احمد سہارنپوری کی بھی سن لیجیے، لکھتے ہیں:۔ ہم تو ان بدعتیوں (بزعم دیوبندی) (بریلویوں) کو بھی جو اہل قبلہ ہی جب تک دین کے کسی ضرورت حکم کا انکار نہ کریں کافر نہیں کہتے۔ (المہند، ص ۴۷ طبع لاہور)

اب ان گنگوہی اور انبیٹھوی سہارنپوری کی ہفوات کی بھی ایک جھلک ملاحظہ کیجیے۔

اوّلاً...... رشید احمد گنگوہی نے خدا تعالیٰ کیلئے کذب کا وقوع مانا نعوذ باللہ اس کی تفصیلی بحث دیوبندی مذہب اور ردشہاب ثاقب میں ملاحظہ ہو۔

ثانیاً...... حضور سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیلئے رحمۃ للعلمین ہونا صفت خاصہ ماننے سے انکار کیا۔ فتاویٰ رشیدیہ صفحہ ۲۱۸ مسئلہ امکان کذب خدا کیلئے بیان کیا۔ (فتاویٰ رشیدیہ، ص ۲۲۷) صحابہ کرام کی تکفیر کرنے والے کو اہلسنّت و جماعت بتایا۔ (فتاویٰ رشیدیہ، ص ۲۴۸) وغیرہم نعوذ باللّٰہ من ھذہ الخرافات

خلیل احمد انبیٹھوی نے لکھا کہ الحاصل غور کرنا چاہئے کہ شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم کو خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصہ ہے۔ شیطان و ملک الموت کی یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی فخر عالم کی کون سی نص قطعی ہے۔ (ابراہین قاطعہ، ص ۵۵ طبع کراچی)

یعنی حضور سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مبارک علم شیطان کے علم سے کم ہے اور حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مبارک علم قرآن وحدیث سے ثابت نہیں جبکہ شیطان و ملک الموت کا ثابت ہے نعوذ باللہ حالانکہ شیطان و ملک الموت کے علم محیط زمین کیلئے قرآن وحدیث میں کوئی نص وارد نہیں ہوئی۔ اس کے ثبوت کا دعویٰ انکار قرآن وحدیث ہے اور دوسری طرف حضور سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وسعت علم کیلئے متعدد نصوص موجود ہیں دیکھئے دیوبند کے محدث کا مبلغ علم۔ دوسری بات یہ ہے کہ جو حضور سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیلئے ماننا شرک ہے۔ وہ چیز شیطان کیلئے ماننا عین ایمان کیسے ہے۔ شرک بہر حال شرک ہوتا ہے مخلوق میں ایک کیلئے شرک ہو دوسرے کیلئے وہی عین ایمان ہو، یہ دیوبند کے محدث کی نرالی رگ ہے۔ گویا شیطان کو نعوذ باللہ خدا کے مدمقابل کھڑا کر دیا ہے۔

قارئین کرام! براہین قاطعہ، تحذیر الناس، حفظ الایمان کی عبارات ہم نے بعینہٖ نقل کردی ہیں۔ بتایئے ان عبارات میں رسول کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عظمت و شان میں ایسی ناپاک توہین و بے ادبی ہے کہ کسی علانیہ کافر نے بھی نہ کی ہو یہی توہین و بے ادبی دیوبندی مذہب میں ایمان ہے۔ یہ صرف میرا دعویٰ زبانی ہی نہیں دیوبند کے حکیم اشرف علی تھانوی کی زبانی سن لیجئے۔ کہتے ہیں:۔

وہابی کا مطلب و معنی بے ادب با ایمان **بدعتی کا مطلب** با ادب بے ایمان افاضات الیومیہ ج۴ص۸۹ الکلام الحسن ج ۱ص ۵۷، اشرف اللطائف صفحہ ۳۸، آپ انصاف کیجئے۔ اعلیٰ حضرت محدث بریلوی علیہ الرحمۃ نے اگر ان گستاخوں بے ادب لوگوں کا ردّ کیا تکفیر کی رسول کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے محبت اور پیار کا یہی تقاضا تھا۔ اس میں تو اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی حضور سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وکیل ہیں اور یہ دیوبندی وہابی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے گستاخ و مدمقابل ہیں صرف ہم ان لوگوں سے اتنا ہی کہتے ہیں ؎

نہ تم توہین یوں کرتے نہ ہم تکفیر یوں کرتے
نہ کھلتے راز تمہارے نہ یوں رسوائیاں ہوتیں

دیوبندی محدث انور شاہ کشمیری

۱ ......دیوبند کے محدث انور شاہ کشمیری لکھتے ہیں۔

جب بندہ ترمذی شریف اور دیگر کتب احادیث کی شروح لکھ رہا تھا، تو حسب ضرورت احادیث کی جزئیات دیکھنے کی ضرورت درپیش آئی تو میں نے شیعہ حضرات واہل حدیث حضرات و دیوبندی حضرات کی کتابیں دیکھیں مگر ذہن مطمئن نہ ہوا۔ بالآخر ایک دوست کے مشورے سے مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی کی کتابیں دیکھیں تو میرا دل مطمئن ہوگیا کہ اب بخوبی احادیث کی شروح بلاجھجک لکھ سکتا ہوں۔ تو واقعی بریلوی حضرات کے سرکردہ عالم مولانا احمد ؟ رضا خان صاحب کی تحریریں شستہ اور مضبوط ہیں جسے دیکھ کر یہ اندازہ ہوتا ہے کہ یہ مولوی احمد رضا خان صاحب ایک زبردست عالم دین اور فقیہہ ہیں۔ (رسالہ دیوبند، ص ۲۱ جمادی الاول ۱۳۳۰ھ بحوالہ طمانچہ، ص ۳۹، سفید و سیاہ، ص ۱۱۴)

۲ ......فیض مجسم مولانا فیض احمد اویسی صاحب کے بقول لیاقت پور ضلع رحیم یار خان میں مقیم قاضی اللہ بخش صاحب کہتے ہیں:۔ جب میں دارالعلوم دیوبند میں پڑھتا تھا، تو ایک موقع پر حاضر و ناظر کی نفی میں مولوی انور شاہ کشمیری صاحب نے تقریر فرمائی۔ کسی نے کہا کہ...... مولانا احمد رضا خان تو کہتے ہیں کہ حضور سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حاضر و ناظر ہیں۔ مولوی انور شاہ کشمیری نے ان سے نہایت سنجیدگی سے فرمایا کہ پہلے احمد رضا تو بنو تو پھر یہ مسئلہ خود بخود حل ہوجائیگا۔ (امام احمد رضا اور علم حدیث، ص ۸۳ طبع لاہور)

۳ ......مختار قادیانی نے اعتراض کیا کہ علماء بریلوی علماء دیوبند پر کفر کا فتویٰ دیتے ہیں اور علمائے دیوبند علمائے بریلوی پر، اس پر (انور شاہ) صاحب (کشمیری) نے فرمایا:۔ میں بطور وکیل تمام جماعت دیوبند کی جانب سے گزارش کرتا ہوں کہ حضرات دیوبند ان (بریلویوں) کی تکفیر نہیں کرتے۔ (ملفوظات محدث کشمیری، ص ۶۹ طبع ملتان، حیات انور شاہ، ص ۳۲۳) ...... (روزنامہ نوائے وقت لاہور ۸ نومبر ۱۹۷۶ء، حیات امداد، ص ۳۹)

دیوبندی شیخ الاسلام شبیر احمد عثمانی

۱ ...... دیوبند کے شیخ الاسلام شبیر احمد عثمانی لکھتے ہیں:۔ مولانا احمد رضا خان کو تکفیر کے جرم میں برا کہنا بہت ہی برا ہے کیونکہ وہ بہت بڑے عالم اور بلند پایۂ محقق تھے۔ مولانا احمد رضا خان کی رحلت عالم اسلام کا ایک بڑا سانحہ ہے جسے نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ (رسالہ ہادی دیوبند، ص ۲۰ ذوالحج ۱۳۶۹ھ بحوالہ سفید وسیاہ، صفحہ ۱۱۶، طمانچہ ۴۱-۴۲)

۲ ...... مزید لکھتے ہیں:۔

ہم ان بریلویوں کو بھی کافر نہیں کہتے جو ہم کو کافر بتلاتے ہیں۔ (الشہاب، ص ۲۰، تالیفات عثمانی، ص ۵۲۲ طبع لاہور، حیات امداد، ص ۳۹)

مناظر دیوبند مرتضیٰ حسن چاند پوری

دیوبند کے مشہور مناظر اور ناظم تعلیمات دیوبند مولوی مرتضیٰ حسن چاند پوری رقمطراز ہیں:۔ بعض علمائے دیوبند کو خان بریلوی (احمد رضا) یہ فرماتے ہیں، وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نہیں جانتے، چوپائے مجانین کے علم کو آپ کے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) علم کے برابر کہتے ہیں۔ شیطان کے علم کو آپ کے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) علم سے زائد کہتے ہیں، لہٰذا وہ کافر ہیں۔ تمام علمائے دیوبند فرماتے ہیں کہ خان صاحب کا یہ حکم بالکل صحیح ہے جو ایسا کہے وہ کافر ہے، مرتد ہے، معلون ہے۔ لاؤ ہم بھی تمہارے فتوے پر دستخط کرتے ہیں بلکہ ایسے مرتدوں کو جو کافر نہ کہے وہ خود کافر ہے یہ عقائد بے شک کفریہ عقائد ہیں۔ اگر (احمد رضا) خان صاحب کے نزدیک بعض علمائے دیوبند واقعی ایسے تھے جیسا کہ انہوں نے انہیں سمجھا، تو خان صاحب پر ان علمائے دیوبند کی تکفیر فرض تھی اگر وہ ان کو کافر نہ کہتے تو خود کافر ہو جاتے۔ (اشد العذاب، ص ۱۲-۱۳، طبع دیوبند)

دیوبندی شیخ الادب اعزاز علی

دیوبند کے شیخ الادب مولوی اعزاز علی لکھتے ہیں:۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ ہم دیوبندی ہیں اور بریلوی علم و عقائد سے ہمیں کوئی تعلق نہیں، مگر اس کے باوجود بھی یہ احقر یہ بات تسلیم کرنے پر مجبور ہے کہ اس دور کے اندر اگر کوئی محقق اور عالم دین ہے تو وہ احمد رضا خان بریلوی ہے کیونکہ میں نے مولانا احمد رضا کو جسے ہم آج تک کافر بدعتی اور مشرک کہتے رہے ہیں، بہت وسیع النظر اور بلند خیال، علو ہمت، عالم دین صاحب فکرونظر پایا ہے۔ آپ کے دلائل قرآن وسنت سے متصادم نہیں بلکہ ہم آہنگ ہیں۔ لہٰذا میں آپ کو مشورہ دوں گا اگر آپ کو کسی مشکل مسئلہ جات میں کسی قسم کی اُلجھن درپیش ہو، تو آپ بریلی میں جا کر مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی سے تحقیق کریں۔ (رسالہ النور تھانہ بھون، ص ۴۰ شوال المکرم ۱۳۴۲ھ بحوالہ طمانچہ، ص ۴۰، سفید وسیاہ، ص ۱۱۴)

دیوبندی فقیہ العصر مفتی کفایت اللہ دہلوی

دیوبندی مذہب کے فقیہ العصر مفتی کفایت اللہ دہلوی کہتے ہیں:۔ اس میں کلام نہیں کہ مولانا احمد رضا خان کا علم بہت وسیع تھا۔ (ہفت روزہ نجوم نئی دہلی امام احمد رضا، ۲ دسمبر ۱۹۸۸ء، ص ۶ کالم ۴، بحوالہ سرتاج الفقہاء، ص ۳)

مفتیٔ اعظم دیوبند مفتی محمد شفیع (آف کراچی)

دیوبند کے مفتی اعظم محمد شفیع دیوبندی آف کراچی لکھتے ہیں:۔ مولوی احمد رضا خان صاحب بریلوی کے متعلقین کو کافر کہنا صحیح نہیں ہے۔ (فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، ج ۲، ص ۱۴۲ طبع کراچی)

یہی مفتی محمد شفیع اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مرید صادق اجمل العلما حضرت علامہ مفتی محمد اجمل سنبھلی علیہ الرحمۃ کے رسالہ **اجمل الارشاد فی اصل حرف الضاد** پر تبصرہ کرتے ہوئے انہیں یوں خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

حامداً و مصلیاً امابعد! احقر نے رسالہ ہذا علاوہ مقدمات کے بتمامہا مطالعہ کیا، اس میں کوئی مبالغہ نہیں کہ اپنے موضوع میں بے نظیر رسالہ ہے خصوصاً حرف ضاد کی تحقیق بالکل افراط وتفریط سے پاک ہے اور نہایت بہتر تحقیق ہے مؤلف علامہ نے متقدمین کی رائے کو اختیار فرما کر ان تمام صورتوں میں فساد صلوٰۃ کا حکم دیا ہے جن میں تغیر فاحش معنیٰ میں ہو جاتا ہے۔ اس بارہ میں احقر کا خیال بتعاً للا کابر یہ ہے کہ اپنے عمل میں تو متقدمین ہی کے قول کو اختیار کرنا چاہئے۔

کتبہ: احقر محمد شفیع غفرلہٗ۔ خادم دارالافتاء دارالعلوم دیوبند یوپی (ہند)

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، ج ۲، ص ۳۰۶)

دیوبندی شیخ التفسیر محمد ادریس کاندھلوی

۱ ...... دیوبند کے شیخ التفسیر مولوی محمد ادریس کاندھلوی کے متعلق دیوبندی عالم کوثر نیازی لکھتے ہیں:۔ میں نے صحیح بخاری کا درس مشہور دیوبندی عالم شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی سے لیا ہے۔کبھی کبھی اعلیٰ حضرت (احمد رضا بریلوی) کا ذکر آجاتا تو مولانا (ادریس) کاندھلوی فرمایا کرتے، مولوی صاحب (اور یہ مولوی صاحب ان کا تکیہ کلام تھا) مولانا احمد رضا خان کی بخشش تو انہیں فتوؤں کے سبب ہو جائے گی۔اللہ تعالیٰ فرمائے گا، احمد رضا خان تمہیں ہمارے رسول سے اتنی محبت تھی کہ اتنے بڑے بڑے عالموں کو بھی تم نے معاف نہیں کیا۔تم نے سمجھا کہ انہوں نے توہین رسول کی ہے، توان پر بھی کفر کا فتویٰ لگا دیا۔جاؤ اسی ایک عمل پر ہم نے تمہاری بخشش کردی۔ (اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی ایک ہمہ جہت شخصیت،ص ۷۔روزنامہ جنگ لاہور 03-10-1990)

۲ ...... کسی نے مولوی محمد ادریس کاندھلوی دیوبندی سے سوال کیا کہ ترمذی میں ایک حدیث آتی ہے، جس کی رو سے اگر کوئی مسلمان کسی دوسرے مسلمان کو کافر کہے، تو اس کا کفر خود کہنے والے پر لوٹتا ہے۔ بریلوی مکتب فکر والے بہت سے علماء دیوبند کو کافر کہتے ہیں۔اس حدیث کی رو سے ان کا کفر خود بریلوی پر لوٹا اور وہ کافر ہوئے۔اس پر مولانا ادریس کاندھلوی نے جواب دیا، ترمذی کی حدیث تو صحیح ہے، مگر آپ اس کا مطلب صحیح نہیں سمجھے، حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ وہ مسلمان دیدہ ودانستہ کافر کہے تو اس کا کفر کہنے والے پر لوٹے گا۔ جن بریلوی علماء نے بعض دیوبندی علماء کو کافر کہا تو انہوں نے دیدہ دانستہ ایسا نہیں کیا بلکہ ان کو غلط فہمی ہوئی، جس کی بنا پر انہوں نے ایسا کیا۔انہوں نے منشا تکفیر یہ تجویز کیا کہ ان دیوبندی علماء نے آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین کی ہے اگر چہ ان کا یہ خیال درست نہیں۔خود دیوبندی علماء کا عقیدہ ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والا کافر ہے مگر چونکہ جن بریلوی علماء نے بعض دیوبندی علماء کی تکفیر اس بنیاد یعنی توہین رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مزعومہ پر بر بناء غلط فہمی کی ہے اس لئے یہ کفر ان (بریلوی) تکفیر کرنے والوں پر نہ لوٹے گا۔ ویسے بھی ہم (دیوبندی) جواباً ان (بریلوی) کی تکفیر کا طریقہ اختیار نہیں کرتے۔ (تذکرہ مولانا محمد ادریس کاندھلوی،ص ۱۰۵)

قارئین کرام! ہم نے یہ حوالہ صرف دیوبندی اکابر کے بر اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور دوسرے علماء اہل سنت بریلوی کی عدم تکفیر کی وجہ سے نقل کیا ہے۔ باقی جہاں تک مسئلہ تکفیر میں اہلسنّت کے علماء کو غلط فہمی ہونے اور نعوذ باللہ کسی مسلمان کو کافر کہنے کا مسئلہ ہے یہ کاندھلوی کی جہالت اور بددیانتی ہے۔ چند ایک کفریہ عبارات دیوبندی اکابر کی ہم گزشتہ صفحات میں نقل کر چکے ہیں۔ کوئی بھی مسلمان خالی الذہن ہو کر اگر ان عبارات کو پڑھے تو وہ دیوبندی علماء کے حق میں فیصلہ نہیں دے سکتا اور تھانوی نے بے ادبی کو ایمان اور ادب کو بے ایمانی کہا، حوالہ گزر چکا ہے تو بتایئے ایک طرف تو یہ لوگ رسول کائنات نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مبارک شاہ رفیع میں گستاخیاں کرتے ہیں، دوسری طرف لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں۔

ان عبارات مذکورہ کا کفریہ وغلط ہونا دلائل قاہرہ سے ثابت ہے اور آج تک کسی دیوبندی مولوی ومناظر میں جرأت پیدا نہیں ہوئی کہ وہ میدانِ مناظرہ میں آکر اپنا ایمان ثابت کرسکے، پھر یہ کس منہ سے ان عبارات کو اسلام قرار دیتے ہیں۔

شرم تم کو مگر نہیں آتی

ان عبارات کے متعلق خود یہی ادریس کاندھلوی صاحب لکھتے ہیں:۔ میں صراط مستقیم، براہین قاطعہ، حفظ الایمان، رسالہ الامداد اور مرثیہ محمود الحسن نامی کتابوں کے مصنفین اور علمائے دیوبند کا عقیدت مند ہوں لیکن ان کی عبارات میرے دل کو نہیں لگ سکی ہیں۔ (ماہنامہ تجلی دیوبند اگست دسمبر ۱۹۵۷ء، بحوالہ دیوبندی مذہب، ص ۵۷۴)

ایسے دیگر دیوبندی علماء کے حوالے فقیر کے پاس ریکارڈ میں موجود ہیں غور کیجئے ادریس کاندھلوی کہتے ہیں۔ یہ عبارات دل کو بھی نہیں لگ سکیں مگر پھر بھی میں ان کا عقیدت مند ہوں، گویا ان کا تعلق خدا کے محبوب رسول رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے نہیں بلکہ ان مولویوں سے ہی ہے حضور سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھتے ایسی بے وفائی کون کر سکتا ہے؟ صرف یہی دیوبندی وہابی! اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ نے اس قسم کی منافقانہ نمائشی کلمہ گوئی کے متعلق کیا خوب فرمایا ہے ؎

ذیاب فی ثیاب لب پہ کلمہ دل میں گستاخی
سلام اسلام ملحد کو کہ تسلیم زبانی سے

گویا یہ لوگ زبان سے تو کلمہ پڑھتے ہیں مگر دل کے کافر ہیں۔ جو ان کے اقرار سے بھی ثابت ہو گیا۔

باقی جہاں تک حدیث کی روشنی میں کسی مسلمان کو کافر کہنے کا تعلق ہے، تو واضح رہے کہ علمائے اہلسنّت نے کبھی کسی مسلمان کو کافر نہیں کہا بلکہ جو خود رسول کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان رفیع میں توہین و تنقیص کریں ان کے کفر کی نشاندہی کی ہے جیسا کہ باحوالہ گزر چکا ہے اگر مسلمانوں کو کافر و مشرک کہنا ہی دیکھنا ہے تو دیوبندی اپنے بڑوں کی کتب تقویۃ الایمان، بہشتی زیور، فتاویٰ رشیدیہ اور جواہر القرآن دیکھ لیں اور شرم کریں اور ڈوب مریں۔

وہ قصے اور ہونگے جن کو سن کر نیند آتی ہے
تڑپ اٹھو گے کانپ اٹھو گے سن کر داستان اپنی

سیّد سلیمان ندوی

لکھتے ہیں:۔ اس احقر نے مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی کی چند کتابیں دیکھیں تو میری آنکھیں خیرہ کی خیرہ رہ گئیں حیران تھا کہ واقعی مولانا بریلوی صاحب مرحوم کی ہیں جن کے متعلق کل تک یہ سنا تھا کہ وہ صرف اہل بدعت کے ترجمان ہیں اور صرف چند فروعی مسائل تک محدود ہیں مگر آج پتا چلا کہ نہیں ہرگز نہیں یہ اہل بدعت کے نقیب نہیں بلکہ یہ تو عالمِ اسلام کے اسکالر اور شاہکار نظر آتے ہیں۔ جس قدر مولانا مرحوم کی تحریروں میں گہرائی پائی جاتی ہے اس قدر گہرائی تو میرے استاد مکرم جناب مولانا شبلی صاحب اور حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی اور حضرت مولانا محمود الحسن صاحب دیوبندی اور حضرت مولانا شیخ التفسیر علامہ شبیر احمد عثمانی کی کتابوں کے اندر بھی نہیں، جس قدر مولانا بریلوی کی تحریروں کے اندر ہے۔ (ماہنامہ ندوہ اگست ۱۹۳۱ء ص ۱۷، بحوالہ طمانچہ، ص ۳۵، ۳۶، سفید و سیاہ، ص ۱۱۲)

شبلی نعمانی دیوبندی

مولوی شبلی نعمانی دیوبندی لکھتے ہیں:۔مولوی احمد رضا خان صاحب بریلوی جو اپنے عقائد میں سخت ہی متشدد ہیں مگر اس کے باوجود مولانا صاحب کا علمی شجر اس قدر بلند درجہ کا ہے کہ اس دور کے تمام عالم دین اس مولوی احمد رضا خان صاحب کے سامنے پر کاہ کی بھی حیثیت نہیں رکھتے۔اس احقر نے بھی آپ کی متعدد کتابیں دیکھی ہیں۔ (رسالہ ندوہ اکتوبر ۱۹۱۴ء،ص ۱۷،بحوالہ طمانچہ،ص ۳۴)

ابو الحسن علی ندوی

مولوی ابوالحسن ندوی دیوبندی لکھتے ہیں:۔ فقہ حنفی اور اس کی جزئیات پر جو ان (فاضل ومحدث بریلوی) کو عبور حاصل تھا۔ اس زمانہ میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔ (نزہۃ الخواطر،ج ۸،ص ۴۱طبع حیدرآباد)

عبدالحئ رائے بریلوی

عبدالحیٔ لکھتے ہیں:۔ (محدث بریلوی نے) علوم پر مہارت حاصل کر لی اور بہت سے فنون بالخصوص فقہ واصول میں اپنے ہم عصر علماء پر فائق ہو گئے۔ (نزہۃ الخواطر،ج ۸،ص ۳۸)

معین الدین ندوی

لکھتے ہیں:۔مولانا احمد رضا خان مرحوم صاحب علم ونظر مصنفین میں سے تھے۔دینی علوم خصوصاً فقہ وحدیث پر ان کی نظر وسیع اور گہری تھی۔مولانا نے جس وقت نظر اور تحقیق کے ساتھ علماء کے استفسارات کے جوابات تحریر فرمائے اس سے ان کی جامعیت علمی بصیرت قرآنی استحضار ذہانت اور طباعی کا پورا پورا اندازہ ہوتا ہے ان کے عالمانہ محققانہ فتاویٰ مخالف وموافق ہر طبقہ کے مطالعہ کے لائق ہیں۔ (ماہنامہ معارف اعظم گڑھ ستمبر ۱۹۴۹ء،بحوالہ سفید وسیاہ،ص ۱۱۴،۱۱۵)

عبدالماجد دریا آبادی

دیوبندی حکیم الامت اشرف علی تھانوی کے خلیفہ مولوی عبدالماجد دریا آبادی نے اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کے خلیفہ مولانا عبدالعلیم میرٹھی کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور یوں کہا کہ انصاف کی عدالت کا فیصلہ یہ ہے،مولانا عبدالعلیم میرٹھی مرحوم ومغفور نے اس گروہ (بریلوی) کے ایک فرد ہو کر بیش بہا تبلیغی خدمات انجام دیں۔ (ہفت روزہ صدق جدید لکھنؤ ۲۵ اپریل ۱۹۵۶ء،بحوالہ سوئے منزل راولپنڈی اپریل ۱۹۸۲ء،۵۷)

سعید احمد اکبر آبادی

دیوبندی مشہور عالم سعید احمد اکبرآبادی لکھتے ہیں:۔ مولانا احمد رضا صاحب بریلوی ایک زبردست صلاحیت کے مالک تھے ان کی عبقریت کا لوہا پورے ملک نے مانا۔ (ماہنامہ برہان دہلی اپریل ۱۹۷۴ء بحوالہ امام احمد رضا اور ردِّ بدعات ومنکرات، ص ۳۴)

زکریا شاہ بنوری

دیوبندی مولوی محمد یوسف بنوری آف کراچی کے والد زکریا شاہ بنوری دیوبندی نے کہا، اگر اللہ تعالیٰ ہندوستان میں (مولانا) احمد رضا بریلوی کو پیدا نہ فرماتا تو ہندوستان میں حنفیت ختم ہوجاتی۔ (بحوالہ سفید وسیاہ، ص ۱۱۶)

حسین علی واں بھچروی

دیوبندی مذہب کے شیخ القرآن غلام اللہ خان، دیوبندی محدث سرفراز گکھڑوی کے استاد اور دیوبندی قطب رشید احمد گنگوہی کے شاگرد مولوی حسین علی نے کہا کہ معلوم ہوتا ہے یہ بریلی والا (احمد رضا) پڑھا لکھا تھا علم والا تھا۔ (ماہنامہ الفرقان لکھنؤ ستمبر ۱۹۸۷ء، ص ۴۳)

غلام رسول مہر

مشہور متعصب وہابی مؤرخ مولوی غلام رسول مہر لکھتے ہیں:۔ احتیاط کے باوجود نعت کو کمال تک پہنچانا واقعی اعلیٰ حضرت (بریلوی) کا کمال ہے۔ (۱۸۵۷ء کے مجاہد، ص ۲۱۱)

ماہر القادری

جماعت اسلامی (مودودی گروپ) کے مشہور شاعر ماہر القادری لکھتے ہیں:۔ مولانا احمد رضا خان بریلوی مرحوم دینی علوم کے جامع تھے دینی علم وفضل کے ساتھ شیوہ بیان شاعر بھی تھے اور ان کو یہ سعادت حاصل ہوئی کہ مجازی راہ سخن سے ہٹ کر صرف نعت رسول کو اپنا افکار کا موضوع بنایا۔ مولانا احمد رضا خان کے چھوٹے بھائی مولانا حسن رضا خان بہت بڑے خوش گو شاعر تھے اور مرزا داغ سے نسبت تلمذ رکھتے تھے۔ مولانا احمد رضا خان کی نعتیہ غزل کا یہ مطلع ؎

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں　　　تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

جب استاد مرزا داغ کو حسن بریلوی نے سنایا تو داغ نے بہت تعریف کی اور فرمایا کہ مولوی ہو کر اچھے شعر کہتا ہے۔

ایک اور شمارے میں لکھتے ہیں:۔ مولانا احمد رضا خان بریلوی نے قرآن کا سلیس رواں ترجمہ کیا ہے...... مولانا صاحب نے ترجمہ میں بڑی نازک احتیاط برتی ہے...... مولانا صاحب کا ترجمہ خاصا اچھا ہے...... ترجمہ میں اُردو زبان کے احترام پسندانہ اسلوب قائم رہے۔ (ماہنامہ فاران کراچی مارچ ۱۹۷۶ء)

عظیم الحق قاسمی

عظیم الحق قاسمی فاضل دیوبند لکھتے ہیں:۔ہوسکتا ہے کہ آپ کو اس بات کا علم ہو کہ (مدرسہ) دیوبند میں اعلیٰ حضرت یا ان سے تعلق رکھنے والے رسائل و کتب نہیں پہنچتے، نہ ہی وہاں طلبہ کو اجازت ہوتی ہے، بلکہ دیکھنا جرم سے کم نہیں۔ میں بھی وہیں (دارالعلوم دیوبند) کا فارغ التحصیل ہوں، وہاں سے مجھ کو بریلویوں سے نفرت ان کی کتابوں سے عداوت دل میں پرورش پائی، اس لئے میں کبھی ان کی کتب سے استفادہ نہیں کرسکا۔ قاری چونکہ نیا رسالہ اور ظاہراً یہ معلوم نہیں ہوتا کہ یہ بریلویوں کا رسالہ ہے، اس سبب سے میں نے قاری کا مطالعہ کیا اور (مولانا احمد رضا) فاضل بریلوی نے شمع رسالت کی جو ضیا پاشی کی ہے، اس کا ادنیٰ حصہ پہلی مرتبہ **قاری** کے ذریعے نظر نواز ہوا، جس نے میرے دل کی دنیا کو بدل ڈالا، ابھی تو صرف ایک فتویٰ نے اعلیٰ حضرت کے عشق رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مجھ کو معترف کردیا یہ پورا فتویٰ حب رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ایک گلدستہ ہے میں اپنے دل کے حالات ان لفظوں میں بیان کروں گا کہ اگر ہمارے علماء دیوبند تنگ نظری اور تعصب کو ہٹادیں تو شاید مولانا اسماعیل سے لے کر ہنوز سب فاضل بریلوی کے شاگردوں کی صف میں نظر آئیں گے۔ (ماہنامہ قاری دہلی اپریل ۱۹۸۸ء)

احسن نانوتوی

دیوبندی مولوی احسن نانوتوی نے مولانا نقی علی خان (والد گرامی اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی) کو عید گاہ بریلی سے پیغام بھجوایا کہ میں نماز پڑھنے کیلئے آیا ہوں پڑھانا نہیں چاہتا۔ آپ تشریف لائیے جسے چاہے امام کرلیجئے۔ میں اس کی اقتداء میں نماز پڑھوں گا۔ (مولانا احسن نانوتوی، ص ۷۸ طبع کراچی)

نوٹ......اس کتاب پر مشہور دیوبندی اکابر کی تصدیقات موجود ہیں۔جن میں مفتی محمد شفیع آف کراچی اور قاری طیب دیوبندی شامل ہیں۔

ابو الکلام آزاد

وہابیہ دیوبندیہ کے مذہب کے امام ابوالکلام آزاد نے کہا:۔ مولانا احمد رضا خان ایک سچے عاشق رسول گزرے ہیں۔ میں تو یہ سوچ بھی نہیں سکتا کہ ان سے توہین نبوت ہو۔ (بحوالہ امام احمد رضا ارباب علم ودانش کی نظر میں، ص ۹۶)

فخر الدین مراد آبادی

مولوی فخر الدین مراد آبادی دیوبندی نے کہا کہ:۔ مولانا احمد رضا خان سے ہماری مخالفت اپنی جگہ تھی مگر ہمیں ان کی خدمت پر بڑا ناز ہے۔ غیر مسلموں سے آج تک بڑے فخر کے ساتھ یہ کہہ سکتے تھے کہ دنیا بھر کے علوم اگر کسی ایک ذات میں جمع ہو سکتے ہیں، تو وہ مسلمان ہی کی ذات ہو سکتی ہے۔ دیکھ لو مسلمانوں ہی میں مولوی احمد رضا خان کی ایسی شخصیت آج بھی موجود ہے جو دنیا بھر کے علوم میں یکساں مہارت رکھتی ہے۔ ہائے افسوس کہ آج ان کے دم کے ساتھ ہمارا یہ فخر بھی رخصت ہو گیا۔ (بحوالہ سفید و سیاہ، ص ۱۱۶)

عبدالباقی دیوبندی

صوبہ بلوچستان کے دیوبندی مذہب کے مشہور عالم مولوی عبدالباقی جناب پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد صاحب کے نام ایک خط میں لکھتے ہیں:۔ واقعی اعلیٰ حضرت مفتی صاحب قبلہ اسی منصب کے مالک ہیں، مگر بعض حاسدوں نے آپ کے صحیح حلیہ اور علمی تبحر طاقِ نسیاں میں رکھ کر آپکے بارے میں غلط اوہام پھیلا دیا ہے، جس کو نا آشنا قسم کے لوگ سن کر صید وحشی کی طرح متنفر ہو جاتے ہیں اور ایک مجاہد عالم دین مجدد وقت ہستی کے بارے میں گستاخیاں کرنے لگ جاتے ہیں حالانکہ علمیت میں وہ ایسے بزرگوں کے عشر عشیر بھی نہیں ہوں گے۔ (فاضل بریلوی علماء حجاز کی نظر میں، ص ۱۱۷)

عطاء اللہ شاہ بخاری

تحریک ختم نبوت کے دوران قاسم باغ ملتان کے ایک جلسہ میں دیوبندی امیر شریعت عطاء اللہ شاہ بخاری نے کہا کہ:۔ بھائی بات یہ ہے کہ مولانا احمد رضا خاں صاحب قادری کا دماغ عشقِ رسول سے معطر تھا اور اس قدر غیور آدمی تھے کہ ذرّہ برابر بھی توہین الوہیت ورسالت کو برداشت نہیں کر سکتے تھے پس جب انہوں نے ہمارے علماء دیوبند کی کتابیں دیکھیں تو ان کی نگاہ علماء دیوبند کی بعض ایسی عبارات پر پڑی کہ جن میں سے انہیں توہین رسالت کی بو آئی، اب انہوں نے محض عشقِ رسول کی بناء پر ہمارے ان دیوبندی علماء کو کافر کہہ دیا اور وہ یقیناً اس میں حق بجانب ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ان پر رحمتیں ہوں آپ بھی سب مل کر کہیں مولانا احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سامعین سے کئی مرتبہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دعائیہ الفاظ کہلوائے۔ (ماہنامہ جناب عرض رحیم یار خان غزالی دوراں نمبر جلد نمبر ا شمارہ ۱۰، ۱۹۹۰ء، ص ۲۴۵، ۲۴۶)

محمد شریف کشمیری

خیر المدارس ملتان کے صدر مدرس دیوبندی شیخ المعقولات مولوی محمد شریف کشمیری نے مفتی غلام سرور قادری کو ایک مباحثہ میں مخاطب کر کے کہا کہ تمہارے بریلویوں کے بس ایک عالم ہوئے ہیں اور وہ مولانا احمد رضا خان، ان جیسا علم میں نے بریلویوں میں نہ دیکھا ہے اور نہ سنا ہے، وہ اپنی مثال آپ تھا اسکی تحقیقات علماء کو دنگ کر دیتی ہیں۔ (الشاہ احمد رضا بریلوی، ص ۸۲ طبع مکتبہ فریدیہ ساہیوال)

مفتی محمود دیوبندی

جمعیت علماء اسلام کے بڑے مشہور دیوبندی عالم مفتی محمود نے کہا کہ میں اپنے عقیدت مندوں پر واضح کرنا چاہتا ہوں کہ اگر انہوں نے بریلوی حضرات کے خلاف کوئی تقریر یا ہنگامہ کیا تو میرا ان سے کوئی تعلق نہیں رہے گا اور میرے نزدیک ایسا کرنے والا نظام مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا دشمن ہوگا۔ (روزنامہ آفتاب ملتان، مارچ ۱۹۷۹ء)

ایک صاحب دیوبندی مزید لکھتے ہیں:۔ لائق صد احترام اساتذہ (دیوبندی) میں سے کسی نے بھی تو دوران اسباق بریلوی مکتب فکر سے نفرت کا اظہار نہیں کیا۔ مفتی (محمود) صاحب نے فرمایا، میرے اکابرین نے اس (بریلوی) فرقہ پر کوئی فتویٰ فسق کے علاوہ کا نہیں دیا میرا ابھی یہی خیال ہے۔ (سیف حقانی، ص ۷۹)

بانی تبلیغی جماعت ...... محمد الیاس

تبلیغی جماعت کے بانی مولوی الیاس کے متعلق محمد عارف رضوی لکھتے ہیں:۔ کراچی میں ایک عالم دین نے جن کا تعلق مسلک دیوبند سے تھا۔ فرمایا تھا کہ تبلیغی جماعت کے بانی مولانا محمد الیاس صاحب فرماتے تھے، اگر کسی کو محبت رسول سیکھنی ہو تو مولانا (احمد رضا) بریلوی سے سیکھے۔ (بحوالہ امام احمد رضا فاضل بریلوی اور ترک موالات، ص ۱۰۰)

حافظ بشیر احمد غازی آبادی

لکھتے ہیں:۔ ایک عام غلط فہمی یہ ہے کہ حضرت فاضل بریلوی نے نعت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں شریعت کی احتیاط کو ملحوظ نہیں رکھا، یہ سراسر غلط فہمی ہے جس کا حقائق سے دور کا بھی تعلق نہیں ہم اس غلط فہمی کی صحت کیلئے آپکی ایک نعت نقل کرتے ہیں، فرماتے ہیں:۔

سرور کہوں کہ مالک و مولا کہوں تجھے
باغِ خلیل کا گلِ زیبا کہوں تجھے

بعد از خدا بزرگ تو ہی قصہ مختصر کی کیسی فصیح و بلیغ تائید ہے جتنی بار پڑھئے کہ خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں تجھے دل ایمانی کیفیت سے سرشار ہوتا چلا جائے گا۔ (ماہنامہ عرفات لاہور، اپریل)

عبدالقدوس ہاشمی دیوبندی

سید الطاف علی کی روایت کے مطابق مولوی عبدالقدوس ہاشمی دیوبندی نے کہا کہ قرآن پاک کا سب سے بہتر ترجمہ مولانا احمد رضا خان کا ہے جو لفظ انہوں نے ایک جگہ رکھ دیا ہے اس سے بہتر لفظ کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ (خیابان رضا، ص ۱۲۱ طبع لاہور)

ابو الاعلی مودودی

جماعت اسلامی کے مولوی مودودی لکھتے ہیں:۔ مولانا احمد رضا خان صاحب کے علم وفضل کا میرے دل میں بڑا احترام ہے فی الواقع وہ علوم دینی پر بڑی نظر رکھتے تھے اور ان کی فضیلت کا اعتراف ان لوگوں کو بھی ہے جو ان سے اختلاف رکھتے ہیں۔ نزاعی مباحث کی وجہ سے جو تلخیاں پیدا ہوئیں وہی دراصل ان کی علمی کمالات اور دینی خدمات پر پردہ ڈالنے کی موجب ہوئیں۔ (ہفت روزہ شہاب ۲۵ نومبر ۱۹۶۲ء بحوالہ سفید وسیاہ، ص ۱۱۲)

ملک غلام علی

مودودی جماعت کے ذمہ دار فرد اور خود مودودی کے مشیر جسٹس ملک غلام علی لکھتے ہیں:۔ حقیقت یہ ہے کہ مولانا احمد رضا خان صاحب کے بارے میں اب تک ہم لوگ سخت غلط فہمی میں مبتلا رہے ہیں۔ ان کی بعض تصانیف اور فتاویٰ کے مطالعہ کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ جو علمی گہرائی میں نے ان کے یہاں پائی وہ بہت کم علماء میں پائی جاتی ہے اور عشق خدا اور رسول تو ان کی سطر سطر سے پھوٹا پڑتا ہے۔ (ارمغان حرم لکھنؤ، ص ۱۴ بحوالہ سفید وسیاہ، ص ۱۱۴)

خلیل العلماء مولانا خلیل اشرف صاحب علیہ الرحمۃ نے یہی عبارت مودودی کا قول میں لکھی ہے۔ (ہفت روزہ شہاب ۲۵ نومبر ۱۹۶۲ء بحوالہ طمانچہ، ص ۴۲)

منظور الحق

جماعت اسلامی کے مشہور صحافی منظور الحق لکھتے ہیں:۔ جب ہم امام موصوف (فاضل بریلوی) کی کتابوں کا مطالعہ کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ شخص اپنی علمی فضیلت اور عبقریت کی وجہ سے دوسرے علماء پر اکیلا ہی بھاری ہے۔ (ماہنامہ حجاز جدید نئی دہلی جنوری ۱۹۸۹ء، ص ۵۴ بحوالہ سفید وسیاہ، ص ۱۱۷)

جعفر شاہ پھلواری

لکھتے ہیں:۔ جناب فاضل بریلوی علوم اسلامیہ تفسیر حدیث وفقہ پر عبور رکھتے تھے منطق فلسفے اور ریاضی میں بھی کمال حاصل تھا۔ عشقِ رسول کے ساتھ ادب رسول میں اتنے سرشار تھے کہ ذرا بھی بے ادبی کی برداشت نہ تھی، کسی بے ادبی کی معقول توجیہ اور تاویل نہ ملتی، تو کسی اور رعایت کا خیال کئے بغیر اور کسی بڑی سے بڑی شخصیت کی پرواہ کئے بغیر دھڑ لے سے فتویٰ لگا دیتے۔ انہیں حبِ رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) میں اتنی زیادہ فسطائیت حاصل تھی کہ غلو کا پیدا ہو جانا بعید نہ تھا۔ تقاضائے ادب نے انہیں بڑا حساس بنا دیا تھا اور حساس میں جب خاصی نزاکت پیدا ہو جائے تو مزاج میں سخت گیری کا پہلو بھی نمایاں ہو جانا کوئی تعجب کی بات نہیں، اگر بعض بے ادبانہ کلمات کو جوش توحید پر محمول کیا جاسکتا ہے تو تکفیر کو بھی محبت و ادب کا تقاضا قرار دیا جاسکتا ہے۔ اس لئے فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو میں اس معاملے میں معذور سمجھتا ہوں لیکن یہ حق صرف اس کیلئے مخصوص جانتا ہوں جو فاضل موصوف (محدث بریلوی) کی طرف فنافی الحب والا دب ہے۔ (بحوالہ سفید وسیاہ، ص ۱۱۵-۱۱۶)

مفتی انتظام اللہ شہابی

لکھتے ہیں:۔ حضرت مولانا احمد رضا خان مرحوم اس عہد کے چوٹی کے عالم تھے۔ جزئیات فقہ میں ید طولیٰ حاصل تھا۔ ترجمہ کلام مجید (کنز الایمان) اور فتاویٰ رضویہ وغیرہ کا مطالعہ کرچکا ہوں، مولانا کا نعتیہ کلام پُر اثر ہے۔ میرے دوست ڈاکٹر سراج الحق پی ایچ ڈی تو مولانا کے کلام کے گرویدہ تھے اور مولانا کو عاشق رسول سے خطاب کرتے ہیں۔ مولانا کو دینی معلومات پر گہری نظر تھی۔ (مقالات یوم رضا، ج ۲، ص ۰ ۷ طبع لاہور)

عامر عثمانی دیوبندی

ماہنامہ تجلی دیوبند کے ایڈیٹر عامر عثمانی لکھتے ہیں:۔ مولانا احمد رضا خان اپنے دور کے بڑے عالمِ دین اور مدبر تھے۔ گوانہوں نے علمائے دیوبند کی تکفیر کی مگر اس کے باوجود بھی ان کی علمیت اور تدبر و افادیت بہت بڑی ہے۔ جو بات ان کی تحریروں میں پائی جاتی ہے وہ بہت ہی کم لوگوں میں ہے کیونکہ ان کی تحریریں علمی وفکری صلاحیتوں سے معمور نظر آتی ہیں۔ (ماہنامہ ہادی دیوبند، ص ۷، المحرم الحرام ۱۳۶۰ھ بحوالہ طمانچہ، ص ۴۱)

حماد اللہ بالیجوی دیوبندی

کہتے ہیں:۔ ان (بریلویوں) کی برائی میری مجلس میں ہرگز نہ کرو، وہ حب رسول ہی کی وجہ سے ہمارے (دیوبندیوں کے) متعلق غلط فہمیوں کا شکار ہیں۔ (ہفت روزہ خدام الدین لاہور ۱۱ مئی ۱۹۶۲ء)

خیر المدارس ملتان

سوال..... کیا فرماتے ہیں علمائے اہل سنت والجماعت دریں امر کہ مسائل متنازعہ فیہا مابین الدیوبندیہ و بریلویہ میں علماء بریلوی اوران کے ہم عقیدہ لوگوں کو کافر کہنا صحیح ہے یانہیں؟ اگر صحیح نہیں تو پھر ایک جماعت کثیرہ علماء کی جو کہ اپنے آپ کو علمائے دیوبند کی طرف منسوب کرتی ہے اور اپنی تحریر و تقریر میں اس امر کی تشریح کرتی ہے کہ ایسے عقیدے (بریلوی) لوگ پکے کافر ہیں۔ ان کا کوئی نکاح نہیں، جو ایسے عقیدہ والوں کو ان کے عقیدہ پر مطلع ہونے کے باوجود کافر نہ کہے، انہیں بھی ایسا ہی کافر کہتی ہے کیا علماء دیوبند اس امر میں متفق ہیں یانہیں؟......الخ

الجواب..... جولوگ اہل بدعت (بریلوی) (بزعم دیوبندی) کو کافر کہتے ہیں، یہ ان کا ذاتی مسلک ہے۔ تکفیر مبتدعہ (بریلویہ) کو علماء دیوبند کی طرف منسوب کرنا، بہتان صریح ہے۔ حضرات علماء دیوبند کا مسلک ان کی تصنیفات اور رسائل سے واضح ہے۔ انہوں نے ہمیشہ مسائل تکفیر مسلم کے بارہ میں کافی احتیاط سے کام لیا ہے۔ مرزائیت اور روافض کے علاوہ اہل بدعت (بریلوی) (بزعم دیوبندی) کو انہوں نے کافر نہیں کہا۔ (خیر الفتاویٰ، ج۱، ص۱۴۸ طبع ملتان)

مفتی اعظم دیوبند مفتی عزیز الرحمٰن

سوال..... احمد رضا خان بریلوی کے معتقد سے کسی اہلِ سنت حنفی کو اپنی لڑکی کا نکاح کرنا جائز ہے یانہیں؟

الجواب..... نکاح تو ہو جاوے گا کہ آخر وہ بھی مسلمان ہے۔ الخ (فتاویٰ دار العلوم دیوبند، ج۷، ص۱۵۷ طبع ملتان)

منظور احمد نعمانی

مشہور دیوبندی مناظر اعظم مولوی منظور نعمانی کہتے ہیں:۔ میں انکی کتابیں دیکھنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ وہ بے علم نہیں تھے بڑے ذی علم تھے۔ (بریلوی فتنہ کا نیا روپ، ص۱۹ طبع لاہور)

ابو الاوصاف رومی دیوبند

مولوی ابوالاوصاف رومی دیوبندی نے حضور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے خلاف بکواسات و ہفوات کا مجموعہ کتاب دیوبند سے بریلی تک لکھی ہے، مگر خدا کی قدرت دیکھئے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کو خدا اور رسول اور خصوصاً صحابہ کرام کا گستاخ ثابت کرنے کی کوشش ناکام کی ہے مگر پھر بھی لکھنے پر مجبور ہے:

حضرات اکابر دیوبند فاضل بریلوی کی تکفیر نہیں فرماتے تھے۔ (دیوبند سے بریلی تک، ص۱۰۲ طبع لاہور)

ہم نے مانا فاضل بریلی کو ان عرب علماء سے بھی اجازت وسند شاید مل گئی ہو۔ (دیوبند سے بریلی تک، ص۱۱۳)

مولوی محمد فاضل

مولوی محمد فاضل بزعم خوداور اپنی مولوی فاضل کی حیثیت کے مطابق پاگل ہے نے بھی حضور سیّد اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے خلاف بکواسات اور جھوٹ کا پلندہ کتاب **پاگلوں کی کہانی** لکھی ہے۔ اس میں حضور سیّدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے والد گرامی مولانا نقی علی خان علیہ الرحمۃ کے متعلق لکھنے پر مجبور ہے:

مجدد بدعات (بزعم مولوی پاگل) کے والد ماجد مولانا محمد نقی علی صاحب قدس سرہ بہت بڑے بزرگ اور صاحب تصانیف کثیرہ ہیں۔ بڑے صحیح العقیدہ بزرگوں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ (پاگلوں کی کہانی، ص ۷۶ طبع لاہور) الفضل ما شهدت به الاعداء

آج کل دیو بندی حضور اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے والد گرامی مولانا نقی علی خان کے مبارک نام سے اعلیٰ حضرت اور آپکے والدین کو نعوذ باللہ شیعہ ثابت کرنے کی نا کام و ناپاک کوشش کرتے ہیں۔ مشہور دیو بندی مولوی ڈاکٹر خالد محمود وغیرہ نے مطالعہ بریلویت اور دوسری کتابوں میں یہ شور برپا کر رکھا ہے کہ نقی علی نام شیعہ والا ہے۔ لہٰذا وہ شیعہ تھے مگر اب تو ان کے ایک بڑے نے اعلیٰ حضرت کے والد گرامی کی عظمت کو تسلیم کر لیا ہے۔ بتاؤ کہ کیا تمہارے بڑے نے ایک شیعہ کی تعریف کی ہے۔ دیو بندیوں کو ڈوب مرنا چاہئے۔ ؎

الجھا ہے پاؤں یار کا زلف دراز میں لو آپ اپنے دام میں صیاد آگیا

دیوبند کا ادارہ تحقیق کتاب و سنت سیالکوٹ

کی طرف سے کتاب شائع ہوئی ہے جس میں واضح لکھا ہے:۔

اعلیٰ حضرت الشاہ احمد رضا خان صاحب بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔ (ندائے حق، ص ۴)

ایک آیت کریمہ کا ترجمہ نقل کرتے ہوئے لکھا ہے:۔

خان صاحب بریلوی نے حق وصداقت پر مبنی یہ ترجمہ فرمایا۔ (ندائے حق، ص ۱۹۷ بحوالہ ماہنامہ رضائے مصطفٰے گوجرانوالہ اکتوبر ۱۹۸۶ء)

وہابی ترجمان ہفت روزہ الاعتصام لاہور

میں لکھا ہے:۔ فاضل بریلوی نے ترجمہ اور ترجمانی کی درمیانی راہ اختیار کی اور ان کی تمام تر توجہ اس امر پر رہی کہ قرآن مجید کے ان بعض الفاظ جو عربی اور اردو زبان میں مختلف مفہوم رکھتے ہیں کا ایسا ترجمہ کیا جائے کہ غیر مسلم ان پر جو اعتراض کرتے ہیں اس کی نوبت ہی نہ آئے بلاشبہ بعض الفاظ کے ترجمہ کی حد تک وہ (فاضل بریلوی) کامیاب بھی رہے۔ (ہفت روزہ الاعتصام لاہور ۲۲ ستمبر ۱۹۸۹ء، بحوالہ رضائے مصطفٰے دسمبر ۱۹۸۹ء)

ابو سلیمان اور ابو الکلام آزاد

ابوسلیمان شاہجہان پوری لکھتے ہیں:۔مولانا (احمد رضا بریلوی) مرحوم بڑے ذہین اور الطباع تھے فکر و عقائد میں ایک مخصوص رنگ کے عالم تھے اور زندگی کے روایتی طریقے کو پسند کرتے تھے۔عوام میں آپ کے عقائد کو بڑی مقبولیت حاصل ہوئی۔حتیٰ کہ آپ کی نسبت سے بریلوی اور بریلویت کے الفاظ ایک طبقۂ خیال اور مسلک خاص کیلئے عام طور پر استعمال کیے جانے لگے۔ مولانا بریلوی ایک اچھے نعت گو تھے۔سیرت نبی سیرت اصحاب و اہل بیت تذکار اولیائے کرام تفسیر حدیث فقہ نیز مسائل نزاعیہ وغیرہ میں آپ کی تصنیفات و تالیفات ہیں۔

مولانا آزاد (ابوالکلام آزاد) اور مولانا احمد رضا خاں میں کسی قسم کے ذاتی یا علمی تعلقات نہ تھے لیکن مولانا آزاد بایں ہمہ (مولانا احمد رضا خان کے ان کے والد مولانا خیر الدین سے تعلقات تھے) بے حد احترام کرتے تھے۔ (مکاتیب ابوالکلام آزاد، ص۳۱۳)

کوثر نیازی دیوبندی

لکھتے ہیں:۔ بریلی میں ایک شخص پیدا ہوا جو نعت گوئی کا امام تھا اور احمد رضا خان بریلوی اس کا نام تھا ان سے ممکن ہے بعض پہلوؤں میں لوگوں کو اختلاف ہو۔عقیدوں میں اختلاف ہو۔لیکن اس میں کوئی شبہ نہیں کہ عشقِ رسول ان کی نعتوں میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہے۔ (کوثر نیازی بحوالہ تقریب اشاعت ارمغان نعت کراچی ،ص۲۹۔۱۹۷۵ء)

مزید لکھتے ہیں:۔ بریلوی مکتب فکر کے امام مولانا احمد رضا خان بریلوی بھی بڑے اچھے واعظ تھے ان کی امتیازی خصوصیت ان کا عشقِ رسول ہے جس میں سرتاپا ڈوبے ہوئے تھے۔ چنانچہ ان کا نعتیہ کلام بھی سوز و گداز کی کیفیتوں کا آئینہ دار ہے اور مذہبی تقریبات میں بڑے ذوق وشوق اور احترام سے پڑھا جاتا ہے۔ (انداز بیان، ص۸۹،۹۰)

دیوبندی مولوی کوثر نیازی نے اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے متعلق ایک تفصیلی مضمون قلمبند کیا ہے جو روزنامہ جنگ لاہور میں شائع ہوا۔

وھابی ترجمان ھفت روزہ الاسلام لاھور

ہمیں ان (فاضل بریلوی) کی ذہانت و فطانت سے انکار نہیں ہے ہم یہ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ وہ بالکل اوائل عمر میں ہی علوم درسیہ سے فارغ التحصیل ہوکر مسند درس و افتاد کی زینت بن گئے تھے۔ (ہفت روزہ الاسلام لاہور ۲۳ جنوری ۱۹۷۶ء بحوالہ رضائے مصطفیٰ اپریل ۱۹۷۶ء)

وھابی ترجمان ھفت روزہ الاعتصام لاھور

لکھتا ہے:۔

بریلوی کا ذبیحہ حلال ہے کیونکہ وہ اہل قبلہ مسلمان ہیں۔ (ہفت روزہ الاعتصام لاہور ۲۰ نومبر ۱۹۵۹ء بحوالہ رضائے مصطفٰے فروری ۱۹۷۶ء)

ھفت روزہ خدام الدین لاھور

دیوبندی ترجمان لکھتا ہے:۔

فتاویٰ رضویہ از مولانا امام احمد رضا خان بریلوی۔ (ہفت روزہ خدام الدین لاہور ۷ ستمبر ۱۹۶۲ء بحوالہ رضائے مصطفٰے ۱۹۷۶ء)

وھابی ترجمان المنبر لائل پور

لکھتا ہے:۔

مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی کے ترجمہ (قرآن، کنز الایمان) کو اعلیٰ مقام حاصل ہے۔ (المنبر لائل پور ۶ صفر المظفر ۱۳۸۶ھ بحوالہ رضائے مصطفٰے فروری ۱۹۷۶ء)

محمد متین خالد

دیوبندی مذہب کی تنظیم عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے محمد متین خالد لکھتے ہیں:۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی مقتدر علماء روزگار سے تھے۔ مختلف موضوعات پر ان کی تقریباً ایک ہزار کے قریب تصانیف بیش بہا علمی ورثے کی حیثیت رکھتی ہیں۔ بالخصوص فتاویٰ رضویہ موجودہ دور کا علمی شاہکار ہے۔ اعلیٰ حضرت کی پوری زندگی عشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عبارت تھی۔ عشقِ رسول کی لازوال دولت نے ہی ان کی نعتیہ شاعری کو فکر وفن کی بلندیوں پر پہنچایا ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی شرک وبدعت کے خلاف شمشیر بے نیام تھے ایک سازش کے تحت ان کی اصل تعلیمات کو قفل لگا کر عوام الناس سے ہمیشہ کیلئے چھپا دیا گیا ہے۔ المیہ یہ ہے کہ جب بھی ان کی اصل تعلیمات کو بیان کیا جاتا ہے تو آدمی ششدر رہ جاتا ہے کہ کیا واقعی یہ اعلیٰ حضرت کا فرمان ہے اس لحاظ سے مولانا احمد رضا خان بریلوی کی شخصیت بے حد مظلوم ہے با اثر سومناتی علماء سواور ابن الوقت مشائخ اعلیٰ حضرت کے کندھے پر اپنی اغراض اور دنیاوی مفادات کی بندوق رکھ کر بدعات کی ایمان شکن گولیاں چلاتے رہتے ہیں اور پھر زہریلے پراپیگنڈے کے ذریعے اس کا الزام اعلیٰ حضرت پر تھوپ دیا جاتا ہے۔ (عاشق مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم امام احمد رضا اور حدائق بخشش، ص ۶ تا ۷)

ماھنامہ معارف اعظم گڑھ

مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی اپنے وقت کے زبردست عالم ومصنف اور فقیہہ تھے۔ انہوں نے چھوٹے بڑے سینکڑوں فقہی مسائل سے متعلق رسالے لکھے ہیں قرآن کا سلیس ترجمہ بھی کیا ہے۔ ان علمی کارناموں کے ساتھ ہزار ہا فتوؤں کے جواب بھی انہوں نے دیئے ہیں۔ فقہ اور حدیث پر انکی نظر بڑی وسیع ہے۔ (ماہنامہ معارف (ندوی) اعظم گڑھ فروری ۱۹۶۲ء بحوالہ رضائے مصطفےٰ مئی ۱۹۸۲ء)

مفتی ابو البرکات

وہابیہ کے احسان الٰہی ظہیر وغیرہ کے استاد مولوی ابوالبرکات احمد لکھتے ہیں:۔ بریلوی کا ذبیحہ حلال ہے کیونکہ وہ اہل قبلہ مسلمان ہیں۔ (فتاویٰ برکاتیہ، ص ۷۸ طبع گوجرانوالہ)

اھل حدیث سوھدرہ

نماز باجماعت (بریلوی کی اقتداء میں) ادا کر لینی چاہئے، یہ لوگ اہل اسلام سے ہیں، رشتہ ناطہ میں کوئی حرج نہیں۔ (اہل حدیث سوہدرہ ج ۱۵ شمارہ ۲۰ بحوالہ فتوائی علمائے حدیث، ج ۲، ص ۲۴۳ طبع لاہور)

ثناء اللہ امرتسری

وہابیہ کے شیخ الاسلام ثناءاللہ امرتسری لکھتے ہیں:۔

مولانا احمد رضا بریلوی مرحوم مجدد مائۃ حاضرہ۔ (فتاویٰ ثنائیہ، ج ۱، ص ۲۶۳، ۲۶۴ طبع لاہور)

مزید لکھتے ہیں:۔

امرتسر میں...... اَسّی سال پہلے قریباً سب مسلمان اسی خیال کے تھے۔ جن کو آج کل بریلوی حنفی خیال کیا جاتا ہے۔ (شمع توحید، ص ۵۳ طبع لاہور، ص ۴۰ طبع امرتسر و سرگودھا)

نوٹ...... اب بعد کے ایڈیشنوں سے مذکورہ عبارت نکال دی گئی ہے۔

دیکھئے...... مکتبہ قدوسیہ لاہور اور اہلحدیث ٹرسٹ کراچی کی شائع کردہ شمع توحید۔

ماھنامہ تعلیم القرآن راولپنڈی

دیوبندی شیخ القرآن غلام اللہ خان کی زیر سرپرستی شائع ہونے والا دیوبندی ترجمان لکھتا ہے:۔ (دیگر مترجمین کا نام لینے کے بعد مولانا احمد رضا خان بریلوی کے) قرآن کے ترجمے کو اعلیٰ مقام حاصل ہے۔ (ماہنامہ تعلیم القرآن راولپنڈی جون ۱۹۶۴ء ص ۲۴)

مولوی محمد یٰسین دیوبندی / حافظ حبیب اللہ ڈیروی

دیوبندی مولوی محمد حسین نیلوی اور مولوی محمد امیر بندیالوی کے تربیت یافتہ مولوی محمد یٰسین آف راولپنڈی لکھتے ہیں:۔
محقق العصر جناب اعلیٰ حضرت احمد رضا خان صاحب بریلوی کا فتویٰ کیا ڈاکٹری ادویات کا استعمال کرنا جائز ہے؟
الجواب...... انگریزی دوائی استعمال کرنا حرام ہے۔ (ملفوظات) بتائیے متقی پرہیزگار صوفیا کدھر گئے؟ اعلیٰ حضرت کتنے تقویٰ پر فتویٰ دیتے تھے۔ (صدائے حق ۲/ص ۲۰)

دیوبندی حافظ حبیب اللہ ڈیروی جو نہایت متعصب و معاند ہیں نے بھی حضور اعلیٰ حضرت کو اعلیٰ حضرت ہی تسلیم کیا ہے۔ مذکورہ بالا عبارت پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔ اس جاہل کو اتنا بھی معلوم نہیں کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کا فتویٰ مطلق انگریزی دواؤں کے متعلق نہیں بلکہ رقیق دواؤں کے بارے میں ہے۔ (قہر حق، ج ا،ص ۲۳۴ طبع ڈیرہ اسمٰعیل خان)

احسانِ الٰہی ظہیر

وہابیہ کے علامہ احسان الٰہی ظہیر نے سیّدی اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خلاف بکواسات اور مغلظات کا مجموعہ ایک کتاب البریلویت لکھی ہے، جس میں جھوٹ بولنے میں شیطان کو بھی مات کر دیا مگر اس میں بھی وہ لکھنے پر مجبور ہے کہ

انما جديدة من حيث النشأة والاسم، و من فرق شبه القارة من حيث التكوين

والمية و لكنها قديمة من حيث الافكار و العقائد (البریلویۃ، ص ۷)

ترجمہ : یہ جماعت (بریلوی) اپنی پیدائش اور نام اور برصغیر کے فرقوں میں سے اپنی شکل وشباہت کے لحاظ سے اگرچہ نئی ہے لیکن افکار اور عقائد کے اعتبار سے قدیم ہے۔

معلوم ہوا کہ مولانا احمد رضا بریلوی کسی مذہب کے بانی نہیں اور بریلویت نہ ہی کوئی نیا مذہب ہے نہ ہی کوئی نیا فرقہ۔

نوٹ...... مذکور کذاب کی کذب وافتراء پر مبنی کتاب مذکورہ کا مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری صاحب نے تحقیقی وتنقیدی جائزہ لکھا ہے۔

وھابیه کے مولوی حنیف یزدانی

لکھتے ہیں:۔ شاہ احمد رضا خان بریلوی نے اپنے دور کی ہر قسم کی خرابیوں اور گمراہیوں کے خلاف پوری قوت سے علمی جہاد کیا ہے جس پر آپ کی تصانیف شاہد ہیں مولانا موصوف نے اپنے فتاویٰ میں جہاں جہاں اصلاح عقائد پر بہت زیادہ زور دیا ہے وہاں اصلاح اعمال پر بھی پوری توجہ دی ہے۔ (تعلیمات شاہ احمد رضا خان بریلوی، ص ۱،۲ مطبوعہ لاہور)

ڈاکٹر خالد محمود دیوبندی

یہ صاحب بھی پی ایچ ڈی ہیں جھوٹ میں انہوں نے پی ایچ ڈی کی ہے۔ ڈاکٹر خالد محمود نے کذب وافتراء کا مجموعہ کتاب مطالعہ بریلویت لکھی ہے، جس میں ڈاکٹر خالد محمود نے اعلیٰ حضرت پر خدا تعالیٰ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم انبیاء کرام صحابہ کرام اہل بیت عظام کی توہین کا الزام لگایا، اعلیٰ حضرت پر قادیانیت اور شیعیت کا بھی الزام لگایا نعوذ باللہ مگر اس کے باوجود بھی لکھنے پر مجبور ہیں:۔ مولوی احمد رضا خان صاحب نے جب علماء دیوبند کو کافر کہا تو علماء دیوبند نے خان صاحب کو جواباً کافر نہ کہا جب ان سے کہا گیا کہ آپ انہیں کافر کیوں کہتے ہیں تو انہوں نے کہا کہ مولوی احمد رضا خان صاحب بریلوی نے الزامات میں ہم پر جھوٹ باندھا ہے۔ جھوٹ اور بہتان باندھنا گناہ اور فسق تو ہے مگر کفر ہرگز نہیں لہٰذا ہم اس مفتری کو کافر نہیں کہتے۔ (مطالعہ بریلویت، ج ا، ص ۲۷۸)

یہی ڈاکٹر صاحب اپنی دوسری کتاب میں لکھتے ہیں:۔ ہمارے اکابر کی تحقیق کے مطابق بریلویوں پر حکم کفر نہیں ہے اور دارالعلوم دیوبند نے انہیں ہرگز کافر قرار نہیں دیا۔ (عبقات، ص ۱۵۴)

اوّلاً.....عبارات مذکورہ سے ہمارا مدعا صرف یہ ہے کہ آج دیوبندی ہم اہلسنّت وجماعت پر کفر وشرک کے فتوے لگاتے پھرتے ہیں کہ ان کو اپنے اکابر کی اُن عبارات کو دیکھ کر شرم کرنی چاہئے۔

ثانیاً..... جہاں تک ڈاکٹر صاحب کا یہ کہنا ہے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی نے اکابرین دیوبند پر جھوٹے الزامات لگائے (نعوذ باللہ) یہ ان کا بہت بڑا جھوٹ اور بد دیانتی ہے۔ حضور سیّدی اعلیٰ حضرت نے جن دیوبندی اکابرین اور ان کی عبارات متنازعہ پر حکم تکفیر لگایا، وہ کتب آج بھی مارکیٹ میں دستیاب ہیں اور وہ عبارات توہین آمیز آج بھی ان کی کتب میں بدستور موجود ہیں اور پھر انہی عبارات مذکورہ پر عرب وعجم کے علماء نے کفر کے فتوے لگائے۔ (دیکھئے حسام الحرمین اور الصوارم الہندیہ)

لہٰذا ان دیوبندیوں کا اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی پر جھوٹ اور بہتان کا الزام لگانا خود بہت بڑا جھوٹ اور بہتان ہے نہ جانے ان دیوبندیوں کو جھوٹ بولتے ہوئے شرم کیوں نہیں آتی، مزید تفصیل کے طالب مولانا محمد عبدالحکیم شاہجہان پوری علیہ الرحمۃ کی کتاب کلمۂ حق اور راقم کی کتاب مسئلہ تکفیر ملاحظہ فرمائیں۔

☆ ڈاکٹر خالد محمود دیوبندی کی کذب وافتراء پر مبنی کتاب مطالعہ بریلویت کا مجاہد اہلسنّت مولانا محمد حسن علی رضوی آف میلسی محاسبہ دیوبندیت کے نام سے جواب تحریر فرما رہے ہیں، اس کی دو جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔

☆ مولانا سیّد بادشاہ تبسم شاہ بخاری صاحب نے بھی مطالعہ بریلویت کے جواب میں ماہنامہ القول السدید لاہور میں پانچ قسطیں بنام ڈاکٹر خالد محمود دیوبندی کی ایمان سوز فریب کاریاں تحریر فرمائی ہیں۔

قاضی شمس الدین درویش

مفتی کفایت اللہ دہلوی کے شاگرد اور مولوی عبداللہ دیوبندی کندیاں کے خلیفہ قاضی شمس الدین درویش لکھتے ہیں:۔فن فتویٰ نویسی کا مسلمہ اصول ہے کہ سوال کا جواب سوال کے مضمون کے مطابق ہوا کرتا ہے جیسا سوال ہوگا جواب اسکے مطابق ہوگا۔ ادھر اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی بیک وقت شیخ طریقت بھی تھے، معلم شریعت بھی تھے، مقرر اور خطیب بھی تھے، عالم اور طبیب بھی تھے، بے حد مصروف الاوقات بھی تھے۔ (غلغلہ برزلزلہ،ص۲۴)

اکرم اعوان ، حافظ عبدالرزاق

دیوبندی تنظیم الاخوان کے بانی اکرم اعوان کی زیرِ سرپرستی نکلنے والے رسالے میں ہے:۔

شعر دراصل ہے اپنی حسرت سنتے ہی دل میں اتر جائے

اہل دل اور اہل درد اور اہل صفا کی نعتوں میں یہ اثر لازماً پایا جاتا ہے کہ ان کی نعتوں کو پڑھنے سے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اللہ تعالیٰ کی محبت ضرور پیدا ہوجاتی ہے خواہ کسی درجے کی ہو اور اس درجے کا انحصار پڑھنے والے کے خلوص پر ہے۔ اب ہم چند ایسی نعتیں درج کرتے ہیں۔

مولانا احمد رضا خان بریلوی 1340ھ

فیض ہے یا شہِ تسنیم نرالا تیرا آپ پیاسوں کے تجسس میں ہے دریا تیرا

(ماہنامہ المرشد چکوال اکتوبر ۱۹۸۴ء)

ماھنامه تعلیم القرآن راولپنڈی

دیوبندی ترجمان لکھتا ہے:۔صورت مسئولہ میں خلل اندازی نماز کے متعلق حضرت مولانا احمد رضا خان صاحب فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ذاتی مذہب کے متعلق دریافت کیا گیا ان کا ذاتی مذہب کوئی خود ساختہ نہیں بلکہ مسئلہ مذکورہ میں ان کا مذہب وہی جوان کے امام مستقل مجتہد مطلق امام الفقہ ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔ (ماہنامہ تعلیم القرآن راولپنڈی اگست ۱۹۷۵ء)

مفتی عبدالرحمٰن آف جامعہ اشرفیہ لاهور

لکھتے ہیں:۔ تمام اہلِ سنت و الجماعت خواہ دیوبندی ہوخواہ بریلوی قرآن وسنت کے علاوہ فقہ حنفی میں بھی شریک ہیں۔ دیوبندی بریلوی کے پیچھے نماز پڑھ لے کیوں کہ دونوں حنفی ہیں۔ (روزنامہ جنگ لاہور ۲۸ اپریل ۱۹۹۰ء)

یہی مولوی عبدالرحمٰن اشرفی مہتمم اشرفیہ لاہور روزنامہ پاکستان کے سنڈے ایڈیشن میں انٹرویو دیتے ہوئے کہتے ہیں:۔ بریلوی حضرات سے مجھے بڑی محبت ہے اسلئے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق ہیں۔ چنانچہ بریلوی عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے مجھے پیارے لگتے ہیں۔ (روزنامہ پاکستان سنڈے ایڈیشن ہفت روزہ 'زندگی' ۱تا۷اگست ۲۰۰۴ء) (بحوالہ رضائے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رجب المرجب ۱۴۲۵ھ مطابق ستمبر ۲۰۰۴ء)

قارئین کرام! یہ سراسر جھوٹ ہے کہ دیوبندی اہلِ سنت ہیں اس لئے کہ حضور سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین کرنے والا سنّی نہیں ہوسکتا۔ دیوبندیوں سے ہمارا اصل اختلاف ہی تو یہی ہے تفصیل گزشتہ اوراق میں گزر چکی ہے اور جہاں تک ان کے حنفی ہونے کا دعویٰ ہے تو یہ بھی صرف ایک دھوکہ ہے انہوں نے تو امام اعظم سے بیزاری ظاہر کی ہے، ثبوت ملاحظہ ہو۔

انور شاہ کشمیری دیوبندی کے متعلق دیوبندی ترجمان لکھتا ہے کہ میں نے شام سے لے کر ہند تک اس (انور کشمیری) کی شان کا کوئی محدث و عالم نہیں پایا۔ اگر میں قسم کھاؤں کہ یہ (کشمیری) امام اعظم ابوحنیفہ سے بھی بڑے عالم ہیں تو میں اس دعویٰ میں کاذب نہ ہوں گا۔ (ہفت روزہ خدام الدین لاہور ۱۸ دسمبر ۱۹۶۴ء)

دیوبندی مناظر یوسف رحمانی نے لکھا ہے کہ ہمارا تو یہ عقیدہ ہے کہ اگر امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا فرمان بھی قرآن وحدیث کے معارض ہوگا ہم اس کو بھی ٹھکرا دیں گے۔ (سیف رحمانی، ص ۱۷)

یہ ہے دیوبندیوں کی حنفیت اور یہ کہ دیوبندیوں کے نزدیک حضرت امام اعظم کے بعض اقوال قرآن و حدیث سے متصادم بھی ہیں۔ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ

دیوبندی اکابر تو حنفیت کے دفاع کو عمر کا ضیاع قرار دیتے رہے ہیں۔

مفتی دیوبند محمد شفیع آف کراچی لکھتے ہیں:۔ قادیان کے جلسہ کے موقع پر نماز فجر کے وقت حاضر ہوا، تو دیکھا کہ حضرت (انور شاہ) کشمیری سر پکڑے مغموم بیٹھے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ حضرت کیسا مزاج ہے؟ کہا ہاں ٹھیک ہی ہے۔ میاں مزاج کیا پوچھتے ہو عمر ضائع کردی میں نے۔ عرض کیا کہ حضرت آپ کی ساری عمر علم کی خدمت میں، دین کی اطاعت میں گزری ہے، ہزاروں آپ کے شاگرد علماء ہیں، مشاہیر ہیں جو آپ سے مستفید ہوئے اور خدمت دین میں لگے ہوئے ہیں، آپ کی عمر اگر ضائع ہوئی تو کس کی عمر کام میں لگی؟ فرمایا، میں تمہیں صحیح کہتا ہوں عمر ضائع کردی۔ میں نے عرض کیا، حضرت بات کیا ہے؟ فرمایا، ہماری عمر کا ہماری تقریروں کا ہماری ساری کدو کاوش کا یہ خلاصہ رہا ہے کہ دوسرے مسلکوں پر حنفیت کی ترجیح قائم کردیں۔ امام ابوحنیفہ کے مسائل کے دلائل تلاش کریں اور دوسرے آئمہ کے مسائل پر آپکے مسلک کی ترجیح ثابت کردیں یہ رہا ہے محور ہماری کوششوں کا تقریروں کا اور علمی زندگی کا اب غور کرتا ہوں تو یہ دیکھتا ہوں کہ کس چیز میں عمر برباد کی...... الخ (وحدت امت، ص ۱۸)

قارئین کرام! انصاف سے کہئے ان دلائل کی بناء پر تو یہ ثابت ہوگیا کہ ان دیوبندیوں کا اپنے کو حنفی مذہب کا ٹھیکیدار کہنا ان کا دھوکہ اور فراڈ ہے۔

امام احمد رضا بریلوی کا ردّ شیعیت کرنا علماء دیوبند کی زبانی

آج کل دیوبندی علماء نے یہ پراپیگنڈا شروع کر رکھا ہے کہ مولانا احمد رضا بریلوی شیعہ تھے (نعوذ باللہ) حالانکہ یہ سفید جھوٹ ہے۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی نے شیعہ پر کفر وا تداد واضح بیان کیا ہے۔ شیعہ کے کسی اہلسنّت سے اختلافی مسئلے کی حمایت کبھی نہیں کی، بلکہ ہمیشہ ان کی تردید کی ہے۔

دیوبندیوں میں اگر کوئی مائی کا لعل اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی معتمد کتب سے شیعہ سے اہلسنّت کے کسی اختلاف مسئلے کی حمایت ثابت کردے تو ہم اسے منہ مانگا انعام دیں گے۔ ھا توا برھانکم ان کنتم صادقین

دوسری طرف دیوبندی اکابر کی شیعیت نوازی انکی کتب سے ثابت ہے۔ یہاں تک کہ انکے اکابر صحابۂ کرام کی تکفیر کرنے والے کو سنت جماعت سے خارج نہیں مانتے، شیعہ کی امداد ان سے نکاح ان کے ذبیحہ حلال ہونے تعزیہ کی اجازت کے فتوے دیتے ہیں۔

نوٹ...... تفصیل کیلئے مولانا غلام مہر علی صاحب کی کتاب دیوبندی مذہب کا مطالعہ سودمند رہے گا۔

دیوبندیوں کو تو اپنے اکابر کے فتاویٰ پڑھ کر ڈوب مرنا چاہئے۔ اب ہم اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کا بانگِ دُہل شیعیت کی تردید کرنا دیوبندی علماء کی زبانی بیان کرتے ہیں۔

عبدالقادر رائے پوری دیوبندی

مولوی محمد شفیع نے کہا کہ یہ بریلوی بھی شیعہ ہی ہیں یونہی حنفیوں میں گھس آئے ہیں (عبدالقادر رائے پوری نے) فرمایا، یہ غلط ہے۔ مولوی احمد رضا خان صاحب شیعہ کو بہت برا سمجھتے ہیں۔ بانس بریلی میں ایک شیعہ تفضیلی تھے۔ ان کے ساتھ مولوی احمد رضا خان صاحب کا ہمیشہ مقابلہ رہتا تھا۔ (حیات طیبہ، ص۲۳۲ طبع لاہور)

نوٹ...... تفصیل کیلئے فقیر کی کتاب **علمائے دیوبند کی شیعیت نوازی** ملاحظہ فرمائیں۔ (فقیر مدنی)

حق نواز جھنگوی دیوبندی

دیوبندی امیر عزیمت بانی نام نہاد سپاہ صحابہ حق نواز جھنگوی فرماتے ہیں کہ علامہ (احمد رضا) بریلوی جن کا قائد جن کا راہنما بلکہ بقول بریلوی علماء کا مجدد احترام کے ساتھ نام لوں گا۔ احمد رضا بریلوی اپنے **فتاویٰ رضویہ** میں اور اپنے مختصر رسالے **ردّ رفض** میں تحریر کرتے ہیں:۔ شیعہ اثنا عشری بدترین کافر ہیں اور الفاظ یہ ہیں کہ شیعہ بڑا ہو یا چھوٹا مرد ہو یا عورت شہری ہو یا دیہاتی کوئی بھی ہو لاریب ولاشک قطعاً خارج از اسلام ہیں اور صرف اتنے پر ہی اکتفا نہیں کرتے اور لکھتے ہیں۔

من شك في كفره و عذابه فقد كفر ...... جو شخص شیعہ کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔

یہ فتویٰ مولانا احمد (رضا) خان بریلوی کا ہے، جو فتویٰ رضویہ میں موجود ہے بلکہ احمد رضا خان نے تو یہاں تک شیعہ سے نفرت دلائی ہے کہ ایک شخص پوچھتا ہے کہ اگر شیعہ کنویں میں داخل ہو جائے، تو کنویں کا سارا پانی نکالنا ہے یا کچھ ڈول نکالنے کے بعد کنویں کا پانی پاک ہو جائے گا۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی لکھتے ہیں:۔ کنویں کا سارا پانی نکال دیں تب کنواں پاک ہوگا اور وجہ لکھتے ہیں کہ شیعہ سنی کو ہمیشہ حرام کھلانے کی کوشش کرتے ہیں اگر اس سے اور کچھ بھی نہ ہو سکا، تب بھی وہ اہلسنّت کے کنویں میں پیشاب ضرور کر آئیگا۔ اسلئے اس کنویں کا سارا پانی نکال دینا لازمی اور ضروری ہے۔ مولانا احمد رضا خان بریلوی نے بھی شیعہ کا کفر بیان کیا ہے اور کھل کر بیان کیا ہے۔ (حق نواز جھنگوی کی ۱۵ تاریخ ساز تقریریں ص ۱۳ تا ۱۵/ ص ۲۲۴ طبع لاہور خطباتِ جھنگوی، ج ۱ ص ۲۷۸)

احمد رضا خان بریلوی شیعوں کو کافر کہتے ہیں۔ (حوالہ بالا صفحہ ۱۴۲)

نوٹ...... یاد رہے کہ اس کتاب مذکورہ کا پیشِ نظر دیوبندی مولوی ضیاء القاسمی نے لکھا ہے۔

ضیاء الرحمٰن فاروقی اور نام نہاد سپاہ صحابہ

دیوبندی مذہب کے مشہور متعصب مولوی ضیاء الرحمٰن فاروقی اپنی تقاریر میں کہتے رہے کہ مولوی احمد رضا بریلوی کے شیعہ ہونے پر میرے پاس ستائیس دلائل موجود ہیں۔ (نعوذ باللہ)

الٰہی آسمان کیوں نہیں ٹوٹ پڑا کاذب پر

مگر پھر سپاہ صحابہ (نام نہاد) کے سٹیج سے شیعہ کو کافر کہنے کیلئے اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کا ہی نام لیتے رہے کہ لوگو! اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کا فتویٰ ہے کہ شیعہ کافر ہیں۔

ہم یہ کہتے ہوئے حق بجانب ہیں:۔ یہ سیّدنا اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کی زِندہ کرامت ہے کہ جو فاروقی (بزعم خود) اعلیٰ حضرت کو شیعہ کہتا تھا۔ اب وہی اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے حوالے سے شیعہ کو کافر قرار دیتا ہے۔ اب مذکوہ مولوی کی تحریر بھی ملاحظہ ہو۔

دیوبندی مولوی ضیاء الرحمان فاروقی لکھتے ہیں:۔ فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خان صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (کا فتویٰ) رافضی تبرائی جو حضرات شیخین صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ خواہ ان میں سے ایک کی شان پاک میں گستاخی کرے اگرچہ صرف اسی قدر کہ انہیں امام وخلیفہ برحق نہ مانے کتب معتمد وفقہ حنفی کی تصریحات اور عام آئمہ ترجیح وفتویٰ کی تصحیحات پر مطلقاً کافر ہیں۔ یہ حکم فقہی تبرائی رافضیوں کا ہے۔ اگرچہ تبراء وانکار خلافت شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے سواضروریات دِین کا انکار نہ کرتے۔

ولا حوط ما فيه قول المتكلمين انهم ضلال من كلاب النار و كنار دبه ناخذ

یعنی یہ گمراہ ہیں جہنم کی آگ کے کتے ہیں اور کافر ہیں اور روافض زمانہ (شیعہ) تو ہرگز صرف تبرائی نہیں۔

علی العموم منکران ضروریات دین اور باجماع مسلمین یقیناً قطعاً کفار مرتدین ہیں۔ یہاں تک کہ علماء کرام نے تصریح فرمائی کہ جو انہیں کافر نہ جانیں وہ خود کافر ہے۔ بہت سے عقائد کفریہ کے علاوہ وہ (شیعہ) کفر صریح میں ان کے عالم جاہل مرد عورت چھوٹے بڑے سب بالاتفاق گرفتار ہیں۔

کفر اوّل...... قرآن عظیم کو ناقص بتاتے ہیں اور جو شخص قرآن مجید میں زیادت نقص یا تبدیلی کسی طرح کے تصرف بشریٰ کا دخل مانے یا اسے متحمل جانے بالاجماع کافر و مرتد ہے۔

کفر دوم...... ان کا ہر متنفس سیّدنا امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ الکریم اور دیگر آئمہ طاہرین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو حضرات عالیات انبیاء سابقین علیہم الصلوٰت والتحیات سے افضل بتاتا ہے اور جو کسی غیر نبی کو نبی سے افضل کہے بہ اجماع مسلمین کافر بے دین ہے۔

بالجملہ ان رافضیوں تبرائیوں (شیعوں) کے باب میں حکم قطعی اجماعی یہ ہے کہ وہ علی العموم کفار مرتدین ہیں۔ انکے ہاتھ کا ذبیحہ مردار ہے۔ ان کے ساتھ مناکحت نہ صرف حرام بلکہ خاص زنا ہے۔ مرد رافضی (شیعہ) اور عورت مسلمان ہو تو یہ سخت قہر الٰہی ہے۔ اگر مرد سنّی اور عورت ان خبیثوں کی ہو جب بھی ہرگز نکاح نہ ہوگا، محض زنا ہوگا، اولاد ولدالزنا ہوگی۔ باپ کا ترکہ نہ پائے گا اگرچہ اولاد بھی سنی ہی ہو کہ شرعاً والدالزنا کا باپ کوئی نہیں۔ عورت نہ ترکہ کی مستحق ہوگی نہ مہر کی کہ زانیہ کے لئے مہر نہیں، رافضی اپنے کسی قریب حتیٰ کہ باپ بیٹے، ماں، بیٹی کا بھی ترکہ نہیں پاسکتا، ان کے مرد عورت عالم جاہل کسی سے میل جول سلام کلام سب سخت کبیرہ اشد حرام، جو ان کے معلون عقیدوں پر آگاہ ہوکر بھی پھر انہیں مسلمان جانے یا ان کے کافر ہونے میں شک کرے۔ باجماع تمام آئمہ دین خود کافر بے دین ہے اور اس کیلئے بھی یہی احکام ہیں۔ جو ان کیلئے مذکور ہوئے۔ مسلمانوں پر فرض ہے کہ اس فتویٰ کو بگوش ہوش سنیں اور اس پر عمل کر کے سچے پکے مسلمان سنّی بنیں۔ (تاریخی دستاویز، ص ۶۵،۶۶)

اہلسنّت والجماعت علماء بریلی کے تاریخ ساز فتویٰ جو شخص شیعہ کے کفر میں شک کرے وہ خود کافر ہے۔

۱ ......غوث وقت حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

۲ ......اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

۳ ......حضرت خواجہ قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

٤ ......دارالعلوم حزب الاحناف لاہور کا فتویٰ۔

۵ ......دارالعلوم غوثیہ لاہور کا فتویٰ۔

٦ ......جامعہ نظامیہ رضویہ کا فتویٰ۔

(ردالفرضہ کے حوالے سے اعلیٰ حضرت بریلوی علیہ الرحمۃ کا فتویٰ نقل کیا ہے، جو اوپر مذکور ہوا۔)

اعلیٰ حضرت کی تصانیف ردّ شیعت میں

اعلیٰ حضرت نے ردّ شیعیت میں ردالرفضہ کے علاوہ متعدد رسائل لکھے ہیں۔ جن میں سے چند ایک یہ ہیں:۔

۱......الادلۃ الطاعنۃ (روافض کی اذان میں کلمہ خلیفہ بلافصل کا شدید ردّ)

۲......اعالی الافادہ فی تعزیۃ الہند و بیان الشہادۃ 1321ھ (تعزیہ داری اور شہادت نامہ کا حکم)

۳......جزاء اللہ عدوہ باباءہ ختم النبوۃ 1317ھ (مرزائیوں کی طرح روافض کا بھی ردّ)

٤......المعۃ الشمعۃ شیعۃ الشفقۃ 1312ھ (تفضیل و تفسیق کے متعلق سوالوں کے جواب)

۱......شرح المطالب فی مبحث ابی طالب 1316ھ ایک سو کتب تفسیر و عقائد وغیرہ سے ایمان نہ لانا ثابت کیا۔

انکے علاوہ رسائل اور قصائد جو سیّدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی شان میں لکھے ہیں وہ شیعہ و روافض کی تردید ہیں۔ (تاریخی دستاویز، ص ۱۱۳،۱۱۴)

دیو بندی تنظیم سپاہ صحابہ پاکستان نے جامع مسجد حق نواز جھنگ صدر سے ایک پمفلٹ شائع کیا ہے: اہلسنّت والجماعت علماء بریلی کے تاریخ ساز فتاویٰ۔

جس میں مذکورہ کتاب تاریخی دستاویز از ضیاء الرحمٰن فاروقی کی صفحہ ۱۱۳، ۱۱۴ کی عبارات جو اوپر مذکور ہوئیں، نقل کی گئی ہیں۔

نام نہاد سپاہ صحابہ

دیو بندی مذہب کی ترجمان نام نہاد سپاہ صحابہ نے جھنگ صدر سے ایک پمفلٹ شائع کیا ہے جس میں لکھا ہے:۔

اهم نکات تاریخی فتویٰ

مولانا امام احمد رضا خاں علیہ الرحمۃ بریلوی:

۱......شیعہ مرد یا شیعہ عورت سے نکاح حرام اور اولاد ولد الزنا۔

۲......شیعہ کا ذبیحہ حرام۔

۳......شیعہ سے میل جول سلام کلام اشد حرام۔

٤......جو شخص شیعہ کے ملعون عقائد سے آگاہ ہو کر پھر بھی انہیں مسلمان جانے بالاجماع تمام آئمہ دین خود کافر ہے۔

(پمفلٹ کیا شیعہ سنّی بھائی بھائی ہیں، ص ۱۱ طبع جھنگ)

قاضی مظہر حسین دیوبندی

دیوبندی مولوی حسین احمد مدنی کے خلیفہ مجاز قاضی مظہرحسین دیوبندی آف چکوال لکھتے ہیں:۔ مسلک بریلویت کے پیشوا حضرت مولانا احمد رضاخاں صاحب مرحوم نے بھی ہندوستان میں فتنہ رفض کے انسداد میں بہت مؤثر کام کیا ہے روافض کے اعتراضات کے جواب میں اصحاب رسول کی طرف سے دفاع کرنے میں کوئی کمی نہیں چھوڑی۔ بحث ماتم کے درمیان مولانا بریلوی کے فتاویٰ نقل کئے جاچکے ہیں۔ منکرین صحابہ کی تردید میں ردالرفضہ، ردّتعزیہ داری الا دلة الطاعنه فی اذان الملاعنه وغیرہ آپ کے یادگار رسائل ہیں جن میں سنّی شیعہ نزاعی پہلو سے آپ نے مذہب اہلسنّت کا مکمل تحفظ کردیا ہے۔
(بشارات الدین، ص۵۲۹)

بریلوی مسلک کے امام مولانا احمد رضا خان صاحب مرحوم نے روافض کے خلاف اکابر علماء دیوبند سے بھی سخت فتویٰ دیا ہے، چنانچہ آپ کا رسالہ ردّالرفضہ جس کے شروع میں ہی ایک استفسار کے جواب میں لکھتے ہیں۔ رافضی تبرائی جو حضرات شیخین صدّیق اکبرو فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما خواہ ان میں سے ایک کی شان پاک میں گستاخی کی ہے اگر چہ صرف اس قدر انہیں امام وخلیفہ برحق نہ مانے کتب معتمدہ فقہ حنفی کی تصریحات اور عامہ آئمہ ترجیح وفتاویٰ کی تصحیحات پر مطلقاً کافر ہے۔ (ماہنامہ حق چاریار لاہور جون جولائی ۱۹۷۰ء ص ۵۰)

قاری اظہر ندیم

قاری اظہر ندیم دیوبندی جلی عنوان کے ساتھ لکھتے ہیں۔

جدید و قدیم شیعہ کافر ھیں

امام اہلسنّت اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خان صاحب بریلی کا فتویٰ، مسلمانوں پر فرض ہے کہ اس فتوے کو بگوش ہوش سنیں اور اس پر عمل کرکے پکے سچے سُنّی بنیں۔ (کیا شیعہ مسلمان ہیں، ص ۲۸۸)

قاضی احسان الحق شجاع آبادی ، سجاد بخاری

مولوی غلام اللہ خان دیوبندی کے نظریات کا ترجمان قاضی احسان الحق شجاع آبادی کی زیرنگرانی اور سجاد بخاری دیوبندی کی زیرادارت نکلنے والے رسالے تعلیم القرآن میں لکھا ہوا ہے۔

دشمنان رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وصحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے بارے میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کا فتویٰ:۔

بالجملہ ان رافضیوں تبرائیوں (شیعوں) کے بارے میں حکم قطعی بعد اجماعی یہ ہے کہ وہ علی العموم مرتدین ہیں ان کے ہاتھوں کا ذبیحہ حرام ہے۔ان کے ساتھ مناکحت نہ صرف حرام بلکہ خالص زنا ہے معاذ اللہ مرد رافضی اور عورت مسلمان ہو تو یہ سخت قہر الٰہی ہے اور اگر مرد سُنّی اور عورت ان خبیثوں میں سے ہو جب بھی ہرگز نکاح نہ ہوگا بلکہ محض زنا ہوگا اور اولاد ولد الزنا ہوگی ، باپ کا ترکہ نہ پائیگا اگر چہ اولاد بھی سنی ہی ہو کہ شرعاً والد الزنا کا باپ کوئی نہیں۔عورت نہ ترکہ کی مستحق ہوگی نہ مہر کی کہ زانیہ کیلئے مہر نہیں، رافضی اپنے کسی قریب حتیٰ کہ باپ بیٹے ، ماں ، بیٹی کا بھی ترکہ نہیں پاسکتا۔الخ (ماہنامہ تعلیم القرآن راولپنڈی اگست ستمبر ۱۹۶۸ء ص ۷۲)

محمد نافع دیوبندی

دیوبندی مولوی محمد نافع آف محمد شریف جھنگ نے اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کا فتویٰ نقل کیا کہ جو حضرت امیر معاویہ پر طعن کرے وہ جہنمی کتوں میں سے کتا ہے اور پھر حضرت امیر معاویہ کی عظمت کے دفاع میں اعلیٰ حضرت بریلوی کے چھ رسائل کا تذکرہ مع نام رسالہ کیا ہے۔ پھر لکھا ہے کہ مذکورہ بالا رسائل میں علامہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی طرف سے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر مطاعن اور اعتراضات کا مسکت جواب دیا گیا ہے اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جانب سے عمدہ صفائی پیش کی گئی ہے اور پرزور طریقہ سے دفاع کا حق ادا کیا ہے۔ (سیرت حضرت امیر معاویہ، ج ۱، ص ۶۵۵)

ضیاء الرحمان فاروقی دیوبندی نے ایک اشتہار مرتب کیا جو فیصل آباد سے شائع ہوا جسکا عنوان ہے **حضرت امیر معاویہ واہل بیت رسول** اس میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کا فتویٰ مذکورہ بالا دربار ، حضرت امیر معاویہ نقل کیا گیا ، اصل الفاظ یہ ہیں:۔ جو شخص حضرت معاویہ پر طعن کرے وہ جہنمی کتا ہے ایسے شخص کے پیچھے نماز حرام ہے۔حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی ، اشتہار مذکورہ مطبوعہ اشاعت المعارف فیصل آباد یہ مذکورہ بالا فقرہ اشتہار میں جلی حروف میں ہے۔

دیوبندی تنظیم سپاہ صحابہ کی طرف سے پمفلٹ کونڈوں کی حقیقت میں بھی اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کا مذکورہ فتویٰ نقل کیا گیا ہے۔

امام احمد رضا بریلوی کا قادیانیت کا شدید ردّ بلیغ کرنا علمائے دیوبند کی زبانی

اعلیٰ حضرت محدث بریلوی نے اپنے وقت کے تمام فتنوں کے خلاف زبردست جہاد فرمایا، ان فتنوں میں ایک فتنہ قادیانیت بھی ہے مرزا غلام احمد قادیانی اور قادیانیت کے خلاف امام احمد رضا بریلوی نے متعدد کتب لکھیں۔ آپ نے اپنی زندگی کی آخری کتاب بھی مرزائیوں کے ردّ میں لکھی ہے۔ جس کا نام ہے **الجراز الدیانی علی المرتد القادیانی**۔ اس کے علاوہ فتوائی رضویہ ملاحظہ فرمائیں مگر حقیقت کا انکار اور جھوٹ یہ دونوں چیزیں دیوبندی مذہب اور وہابی کی بنیاد ہیں ان کے بغیر ان کا چلنا مشکل ہے۔ دیوبندیوں، وہابیوں نے اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی جو قادیانیت کیلئے شمشیر بے نیام تھے کو مرزا قادیانی کے بھائی کے شاگرد قرار دے دیا۔ حالانکہ یہ ایسا من گھڑت حوالہ ہے جس کا ثبوت ان کے پاس موجود نہیں ہے۔ حالانکہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے بچپن میں چند کتابوں کے اُستاد مرزا غلام قادر بیگ مرحوم اور مرزا قادیانی کا بھائی دو الگ شخصیات ہیں۔ ان کی تفصیل مولانا علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری نے **بریلویت کا تحقیقی جائزہ** میں بیان کی ہے وہاں ملاحظہ فرمائیں ہم صرف کہنا چاہتے ہیں کہ دیوبندیو! تم ڈوب مرو، اگر مرزا غلام قادر بیگ (اعلیٰ حضرت کے استاد) اگر قادیانی یا مرزا قادیانی کے بھائی تھے تو یہ بتاؤ کہ اسی مرزا غلام قادر بیگ کو بریلی میں دیوبندی مدرسہ مصباح العلوم کے مدرس اول تمہارے اکابرین نے کیوں بنادیا تھا دیکھئے کتاب مولانا احسن نانوتوی مصدقہ مفتی شفیع وقاری طیب۔

شرم تم کو مگر نہیں آتی

اب ہم اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کا قادیانیت کیلئے شمشیر بے نیام ہونا علمائے دیوبند سے ثبوت نقل کرتے ہیں۔ ملاحظہ کیجئے:۔

دیوبندی وہابی حضرات کے قادیانیت نوازی کے ثبوت محفوظ ہیں۔ بوقت ضرورت شائع کریں گے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

دیوبندی تنظیم عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت جو کہ دیوبندی حضرات کی محبوب تنظیم ہے۔اس وقت انکے امیر مولوی خان محمد آف کندیان ہیں ان کی طرف سے ایک رسالہ شائع ہوا، اس میں صاف لکھا ہوا ہے:۔ نبی آخر الزماں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ختمِ نبوت پر ڈاکہ زنی ہوتے دیکھ کر مولانا احمد رضا بریلوی تڑپ اُٹھے اور مسلمانوں کو مرزائی نبوت کے زہر سے بچانے کیلئے انگریز کے ظلم و بربریت کے دور میں علمِ حق بلند کرتے ہوئے اور شمع جرأت جلاتے ہوئے مندرجہ ذیل فتویٰ دیا، جس کا صرف صرف قادیانیت کے سومنات کیلئے گرز محمود غزنوی ہے۔قادیانیوں کے کفریہ عقائد کی بناء پر اعلیٰ حضرت احمد رضا بریلوی نے مرزائی اور مرزائی نوازوں کے بارے میں فتویٰ دیا۔قادیانی مرتد منافق ہیں مرتد منافق وہ کہ لب پہ کلمہ اسلام پڑھتا ہے اور اپنے آپ کو مسلمان بھی کہتا اور اللہ عزّ وجل یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی نبی کی توہین یا ضروریات دین میں سے کسی شے کا منکر ہے۔اسکا ذبیح محض نجس اور مردار حرام قطعی ہے مسلمانوں کے بائیکاٹ کے سبب قادیانی کو مظلوم سمجھنے اور میل جول چھوڑنے کو ظلم اور ناحق سمجھنے والا اسلام سے خارج ہے اور جو کافر کو کافر نہ کہے وہ کافر۔ (احکام شریعت 112-122,177)

اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی نے مزید فرمایا کہ اس صورت میں فرض قطعی ہے کہ تمام مسلمان موت وحیات کے تمام علاقے اس سے قطع کر دیں بیمار پڑے پوچھنے کو جانا حرام مرجائے تو اس کے جنازے پر جانا حرام مسلمانوں کے گورستان میں دفن کرنا حرام اس کی قبر پر جانا حرام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ج ٦ ص ٥١۔مولانا احمد رضا خان بریلوی عشق خاتم النبیین ص ٤،٥)

یہی عبارت عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان کی شائع کردہ کتاب قادیانیت صفحہ ٦٧ از محمد طاہر رزاق میں موجود ہے۔

تنظیم مذکورہ کی طرف سے ایک کتاب بنام قادیانیت ہماری نظر میں شائع ہوئی ہے اس میں ایک باب ہے قادیانیت علماء کرام کی نظر میں اس میں سب سے پہلا نام اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کا لکھا ہے۔احکام شریعت اور فتاویٰ رضویہ کے حوالہ سے اور قادیانیت میں اعلیٰ حضرت بریلوی کی عبارات نقل کی گئی ہیں۔

دیوبندی تنظیم مذکورہ نے ننکانہ سے اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کا فتویٰ مرزائیوں کی تکفیر کا اشتہار کی صورت میں شائع کیا ہے۔

پروفیسر خالد بشیر دیوبندی

لکھتے ہیں:۔ مولانا احمد رضا بریلوی کے نام نامی سے کون واقف نہیں علم وفضل اور تقویٰ میں ایک خاص مقام حاصل ہے ذیل میں ان کا ایک فتویٰ السوء والعقاب علی المسیح الکذاب 1320ء میں پیش کیا جاتا ہے جس میں انہوں نے مرزا صاحب کے کفر کو بدلائل عقلیہ ونقلیہ ثابت کیا ہے اس فتویٰ سے جہاں مولانا کے کمال علم کا احساس ہوتا ہے، وہاں مرزا غلام احمد کے کفر کے بارے میں ایسے دلائل بھی سامنے آتے ہیں کہ جن کے بعد کوئی ذی شعور مرزا صاحب کے اسلام اور اس کے مسلمان ہونے کا تصوّر نہیں کرسکتا۔ (تاریخ محاسبہ قادیانیت، ص ۴۵۵)

علوم وفنون سے فراغت کے بعد آپ نے ساری زندگی تصنیف وتالیف اور درس وتدریس میں بسر کردی۔ مولوی صاحب نے تقریباً پچاس علوم وفنون میں کتب ورسائل تحریر کیے ہیں۔ (تاریخ محاسبہ قادیانیت، ص ۴۵۶)

اللہ وسایا دیوبندی

دیوبندی مولوی اللہ وسایا نے مرزائیت کی تردید میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کے چار رسائل کا تذکرہ کیا ہے۔

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی کتاب السوء والعقاب علی المسیح الکذاب پر اللہ وسایا دیوبندی نے یہ تبصرہ کیا:۔ یہ کتابچہ دراصل ایک فتویٰ ہے جس میں روشن دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔ مرزائی قادیانی، دعویٰ نبوت ورسالت، انبیاء علیہم السلام کی توہین کے ارتکارب کے باعث ضروریات دین کے افکار کے بموجب مرتد تھا وہ اور اس کے ماننے والے سب دائرہ اسلام سے خارج اور کافر ومرتد ہیں۔ ان سے نکاح شادی میل جول کے تمام وہی احکام ہیں جو مرتد کے ہوتے ہیں۔ (کتاب مذکورہ، ص ۱۶۸)

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی کتاب الجراز الدیانی علی المرتد القادیانی پر اللہ وسایا کا تبصرہ یہ قادیانی مرتد پر خدائی خنجر اس کے نام کا ترجمہ ہے۔ مصنف کی یہ آخری تصنیف ہے۔ (کتاب مذکورہ، ص ۱۰۷)

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے لشکر کے ایک سپاہی مناظر اعظم مولانا محمد عمر اچھروی کی کتاب مقیاس نبوت پر تبصرہ ملاحظہ کیجئے:۔ بریلوی مکتب فکر کے ممتاز عالم دین جناب مولانا محمد عمر اچھروی ایک نامور خطیب اور مناظر تھے۔ وہ فریق مخالف پر گرفت مضبوط رکھنے میں بڑی مہارت رکھتے تھے۔ مقیاس نبوت جس کے دو حصے ہیں، اس میں سوال جواب کے طرز میں مرزائیوں کے سینکڑوں سوالات کے جوابات کافی وشافی دندان شکن دیئے گئے ہیں۔ ان عنوان پر مناظرہ کیلئے اس کتاب کا مطالعہ ہر مناظر کیلئے فائدہ کا باعث ہوسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائیں۔ (کتاب مذکورہ، ص ۳۰۸)

یاد رہے کہ مقیاس نبوت دو حصوں میں نہیں بلکہ مبسوط تین جلدوں میں ہے کتاب مذکور میں متعدد اکابرین اہلِ سنت بریلوی کے رڈ قادیانیت میں تحریری خدمات کا تذکرہ ہے اور علماء اہلِ سنت بریلوی کی تحریک ختم نبوت میں خدمات کو اللہ وسایہ دیوبندی نے ایمان پرور یادیں میں خراج تحسین پیش کیا ہے۔

عبدالقادر رائے پوری

ایک مرتبہ فرمایا کہ مولوی احمد رضا خان صاحب نے ایک دفعہ مرزائیوں کی کتابیں منگوائیں تھی اس غرض سے کہ ان کی تردید کریں گے۔ میں نے بھی دیکھیں قلب پر اتنا اثر ہوا کہ اس طرف میلان ہوگیا اور ایسا معلوم ہونے لگا کہ (مرزائی سچے ہیں)۔ (سوانح مولانا عبدالقادر رائے پوری، ص ۵۶)

حرفِ آخر

قارئین کرام! ان تمام حوالہ جات سے یہ بات اظہر من الشمس ہوگئی کہ امام اہلسنّت مجدد دین وملت شیخ الاسلام والمسلمین امام احمد رضا خان محدث بریلوی کے خلاف دیوبندی، وہابی حضرات کو پراپیگنڈا جھوٹ اور غلط ہے اور یہ بات اپنے ہی نہیں بلکہ اغیار بھی مانتے ہیں کہ علم وفضل ہو یا تقویٰ وطہارت ہو، عشق رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہو......ان میں امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمۃ کا کوئی بھی ثانی نہیں۔ امام احمد رضا محدث بھی تھے اور فقیہہ بھی تھے۔ مجدد بھی تھے اور مفسر بھی تھے وہ محقق تھے اور مدقق بھی۔ امام احمد رضا بریلوی ان تمام اوصاف وکمالات اور تمام علوم وفنون کے جامع وماہر تھے۔ امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمۃ نے دور کی ہر گمراہی اور ہر فتنے کے خلاف زبردست جہاد کیا اور کبھی بھی کسی بدمذہب، بے دین کیلئے کوئی تعریفی جملہ نہ کہا اور نہ لکھا اور قرآن مجید کا ترجمہ کیا وہ تقدیس الوہیت اور شانِ رسالت کا پاسبان ہے اور یہ وہ چیزیں ہیں جن کا آپکے مخالفین کو بھی اعتراف ہے۔

امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمۃ کا پیغام آپ بھی سن لیجئے:۔

ہے یہ پیغام سرکار احمد رضا — بارگاہِ نبی کے رہو با وفا
اُن کے پیغام سے منحرف جو ہوا — دین حق سے یقیناً پھسل جائے گا
جن کا اسم گرامی ہے احمد رضا — ہیں وہی اصل میں دین کے پیشوا
مان لے گا انہیں مومن با وفا — اور گستاخ کا دل ان سے جل جائے گا

آخر میں دعا کرتے ہیں کہ مولیٰ تعالیٰ اپنے حبیبِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وسیلۂ جلیلہ سے مذہب حق اہلسنّت و جماعت پر ہمیں استقامت عطا فرمائے۔ امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمۃ کے پیغام کو پھیلانے کی توفیق مرحمت فرمائے۔

آمین بجاہ سیّد المرسلین علیہ الصلوٰۃ والسلام